Member AKNS

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

www.dailydhartiajk.com

dailydharti@gmail.com

روزنامہ

کشمیر دھرتی

راولاکوٹ

چیف ایڈیٹر: عابد صدیق

ایڈیٹر: اعجاز قمر

| جلد02 | جمعتہ المبارک 09 ستمبر 2022ء 11 صفر المظفر 1444ھ 25 بھادوں 2079 ب | صفحات04 / قیمت15 روپے | شمارہ نمبر211 |
|---|---|---|---|

# راولاکوٹ میں پہلے جدید انفارمیشن ٹیکنالوجی سینٹر ہورنہ میرہ میں ٹیلی ہیلتھ سینٹر کا افتتاح

## چیف سیکرٹری آزاد کشمیر عثمان چاچڑ نے بنیادی مرکز صحت ہورنہ میرہ میں قائم ٹیلی ہیلتھ سینٹر کا افتتاح کیا جبکہ معاون خصوصی چوہدری محمد اقبال نے راولاکوٹ میں آئی ٹی سینٹر کا افتتاح کیا، مختلف شعبہ جات کا معائنہ کیا

**دنیا کے تقاضے تیزی سے بدل رہے ہیں، حکومت نوجوان نسل کو مواقع اور سازگار ماحول فراہم کر رہی ہیں جس سے جہاں عوام کی زندگی میں آسانی ہوگی وہاں پر ہی روزگار کے بے شمار مواقع پیدا ہو سکیں گے، خطاب**

راولاکوٹ (پی آئی ڈی) وزیر اعظم آزاد کشمیر کے معاون خصوصی برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی چوہدری محمد اقبال نے راولاکوٹ میں اپنی نوعیت کے پہلے جدید انفارمیشن ٹیکنالوجی سنٹر کا افتتاح جبکہ چیف سیکرٹری آزاد حکومت ریاست جموں عثمان چاچڑ کے ہمراہ ہورنہ میرہ بیسک ہیلتھ یونٹ میں قائم ہونے والے ٹیلی ہیلتھ سنٹر کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر سیکریٹری اطلاعات وانفارمیشن ٹیکنالوجی محترمہ مدحت شہزاد، ڈائریکٹر جنرل انفارمیشن ٹیکنالوجی سردار خالد رفیق، کمشنر پونچھ ڈویژن انصر یعقوب، معروف کاروباری شخصیت شازیب شبیر بھی موجود تھے۔ معاون خصوصی چوہدری اقبال نے انفارمیشن ٹیکنالوجی سنٹر کے افتتاح کے بعد سنٹر میں جاری ای کامرس، ایمازون، ویب ڈیزائن و دیگر کلاسز کا دورہ کیا اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی تعلیم و تربیت حاصل کرنے والے طلباء (بقیہ 36 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ: چیف سیکرٹری آزاد کشمیر عثمان چاچڑ ہورنہ میرہ ٹیلی ہیلتھ سینٹر کا افتتاح کر رہے ہیں جبکہ دوسری جانب معاون خصوصی محمد اقبال راولاکوٹ میں انفارمیشن ٹیکنالوجی سینٹر کا افتتاح کر رہے ہیں

# قدرتی آفات سے نمٹنے کیلئے پیشگی تیاری حکمت عملی اختیار کرنا ضروری ہے، مسعود خان

## ورلڈ بنک پاکستان کا مضبوط ترقیاتی شراکت دار رہا ہے۔ پاکستان 1950 سے ورلڈ بنک کا رکن رہا ہے، پاکستانی سفیر

**ورلڈ بنک کی جانب سے زمینی صورتحال کا جائزہ لیا جا رہا ہے تاکہ اس کی روشنی میں پاکستان کی مدد کی جا سکے، نائب صدر ورلڈ بنک**

واشنگٹن (صباح نیوز) امریکہ میں پاکستان کے سفیر مسعود خان نے کہا ہے کہ قدرتی آفات سے نمٹنے کیلئے پیشگی تیاری اور اپنی اصل حالت پر واپس آنے کی صلاحیت پیدا کرنے کی حکمت عملی اختیار کرنا ضروری ہے، سیلاب کی تباہ کاریوں سے نمٹنے میں پاکستان کو مدد دینے کے لئے ورلڈ بنک ملک میں جاری سرگرمیوں اور اپنے مستقبل کے لائحہ عمل کو ازسرنو مرتب کرے گا۔ اس حوالے سے بنک تین سو ملین ڈالر کی رقوم کے استعمال کو بھی دوبارہ سے ترتیب (بقیہ 27 صفحہ 03 پر)

# خطے میں امن کو فروغ دینے کیلئے تنازع کشمیر کا حل انتہائی ضروری ہے، شہباز شریف

## پاکستان امریکہ کیساتھ سیکیورٹی، صحت، موسمیاتی تبدیلی، تجارت، سرمایہ کاری کے شعبوں میں تعلقات کو وسعت دینے کیلئے پرعزم ہے

**ماحولیاتی اہداف کو پورا کرنے کے لیے بین الاقوامی کوششوں کو تیز کرنے کی ضرورت، وزیراعظم پاکستان کی امریکی وفد سے گفتگو**

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیراعظم سے امریکی وزیر خارجہ کے سینئر پالیسی مشیر کی ملاقات، سیلاب متاثرین کی بحالی اور تعمیر نو میں ہر ممکن مدد کا عزم ظاہر کیا، شہباز شریف نے کہا کہ خطے میں امن کے فروغ کے لیے دیرینہ جموں و کشمیر تنازعہ کا حل انتہائی ضروری ہے، پاکستان امریکہ کیساتھ باہمی سیکیورٹی، صحت، موسمیاتی تبدیلی، تجارت اور سرمایہ کاری کے شعبوں میں تعلقات کو گہرا اور وسیع کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ وزیراعظم آفس (بقیہ 37 صفحہ 03 پر)

# مستحقین تک زکواۃ پہنچانے کے عمل کو یقینی بنایا جائے، صدر آزاد کشمیر

**محکمہ زکوٰۃ آزاد کشمیر مستحقین تک زکوٰۃ کا حصول بہتر انداز میں ممکن بنائے**

مظفر آباد (دھرتی نیوز) صدر آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے کہا ہے کہ زکوٰۃ ارکان اسلام کا ایک اہم رکن ہے اور زکوٰۃ مخیر لوگوں سے لے کر غریب غرباء اور مستحق لوگوں کو دی جاتی ہے تاکہ معاشرے کے تمام طبقات اپنی اپنی جگہ معاشی اعتبار سے ایک بہتر زندگی سے مستفید ہو سکیں۔ آزاد کشمیر میں محکمہ زکوٰۃ اس امر کو یقینی بنائے کہ زکوٰۃ مستحقین تک صحیح معنوں میں پہنچتی رہے تاکہ معاشرے کا غریب طبقہ بھی ایک بہتر زندگی گزار سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے آج یہاں (بقیہ 35 صفحہ 03 پر)

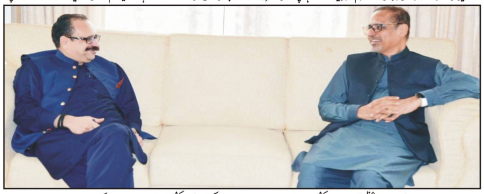

اسلام آباد: وزیراعظم آزاد جموں و کشمیر سردار تنویر الیاس خان سے چیف سیکرٹری آزاد کشمیر محمد عثمان چاچڑ ملاقات کر رہے ہیں۔

# توہین عدالت کیس عمران خان پر فرد جرم عائد کرنے کا فیصلہ

## عمران خان کا جواب تسلی بخش نہیں، ان پر دو ہفتے بعد فرد جرم عائد کی جائے گی، جب بھی کوئی سیاسی لیڈر عدالت آتا ہے ہمیں بہت افسوس ہوتا ہے، انہیں ہدایت کی تھی کہ سوچ سمجھ کر اپنا جواب داخل کریں

**جواب میں غلطی کا احساس نہیں، زیر التوا مقدمے پر بات کی گئی، آپ کا جواب پڑھ لیا ہے، ہم آزادی اظہار رائے کے محافظ ہیں لیکن اشتعال انگیزی کی اجازت نہیں دی جا سکتی، چیف جسٹس کے ریمارکس**

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین اور سابق وزیراعظم عمران خان کیخلاف توہین عدالت کیس میں اسلام آباد ہائیکورٹ نے عمران خان کا جواب مسترد کرتے ہوئے 22 ستمبر کو فرد جرم عائد کرنے کا فیصلہ کر لیا، چیف جسٹس اطہر من اللہ نے ریمارکس دیے کہ زیر التوا مقدمے پر بات کی گئی، آپ کا جواب پڑھ لیا ہے، سپریم کورٹ کے فیصلے ہم پر بائنڈنگ ہیں، ہم نے آپ کو سمجھایا تھا کہ یہ کریمنل توہین عدالت ہے، ہدایت کی تھی کہ سوچ سمجھ کر اپنا جواب داخل کریں، ڈسٹرکٹ کورٹ ریڈ لائن ہے، ہم آزادی اظہار رائے کے محافظ ہیں لیکن اشتعال انگیزی کی اجازت نہیں دی جا سکتی، مدینہ منورہ میں کیا ہوا تھا؟ وہ واقعہ اس وجہ سے ہوا کیوں کہ اس کیلئے اشتعال دلایا گیا تھا، بات کو سمجھیں آپ کو یہی بات بار بار سمجھانے کی کوشش کر رہے (بقیہ 47 صفحہ 03 پر)

# ترقی و خوشحالی کی بنیاد رکھ دی لوگوں کو بدلا ہوا آزاد کشمیر دیں گے، وزیر اعظم

## آزاد کشمیر میں 31 سال بعد منعقد ہونے والے بلدیاتی انتخابات میں نوجوان اور تعلیم یافتہ نئی قیادت ابھر کر سامنے آئے گی

**سیاحت، ہائیڈل، انڈسٹریز اور آئی ٹی سمیت دیگر شعبہ جات میں تاریخ ساز ترقیاتی کام ہوں گے، سردار تنویر الیاس کی گفتگو**

اسلام آباد (پی آئی ڈی) وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر سردار تنویر الیاس کی سربراہی میں قائم آزاد حکومت کی 120 روزہ کارکردگی پر پونچھ اور باغ کے عوام نے آزاد خطہ میں جاری ترقیاتی عمل، گڈ گورننس کے لیے اقدامات اور سیاسی کارکنوں کے ساتھ مضبوط (بقیہ 38 صفحہ 03 پر)

# عدالت العالیہ میں ججز تعیناتی کے خلاف دائر کیس کا فیصلہ محفوظ

**قائمقام چیف جسٹس کی سربراہی میں کیس کی سماعت لارجر بینچ نے کی**

مظفر آباد (صباح نیوز) سپریم کورٹ آزاد کشمیر نے عدالت العالیہ میں ججز تعیناتی کے خلاف دائر کیس کی سماعت کے بعد فیصلہ محفوظ کر لیا۔ سپریم کورٹ میں میر الطاف حسین ایڈووکیٹ بنام آزاد حکومت کیس کی سماعت سپریم کورٹ کے لارجر بینچ نے کی جس کی سربراہی قائم مقام چیف جسٹس خواجہ محمد نسیم کر رہے ہیں بینچ میں جسٹس رضا علی خان، جسٹس یونس طاہر شامل ہیں نے (بقیہ 34 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ: وزیراعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس خان کو پولیس کے چاق و چوبند دستہ سلامی دے رہا ہے۔

# وزیراعظم کی مختلف تقاریب میں شرکت، فوتگیوں پر اظہار تعزیت

راولاکوٹ (پی آئی ڈی) وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر سردار تنویر الیاس خان نے اپنے دورہ باغ و راولاکوٹ کے دوران مختلف مقامات پر اپنے اعزاز میں دی جانے (بقیہ 40 صفحہ 03 پر)

# اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل آج دو روزہ پاکستان پہنچیں گے

**وزیراعظم، وزیر خارجہ سمیت دیگر رہنماؤں سے ملاقات بھی ہو گی**

نیویارک (صباح نیوز) اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس آج (جمعہ کو) 2 روزہ دورے پر پاکستان پہنچیں گے، وہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کریں گے، سیکرٹری جنرل یو این انتونیو گوتریس وزیراعظم شہباز شریف، وزیر خارجہ بلاول بھٹو اور اتحادی حکومت کے دیگر (بقیہ 39 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ: معاون خصوصی چوہدری محمد اقبال کو ڈی ایچ او پونچھ بریفنگ دے رہے ہیں

# باغ ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر خلیق الرحمان ٹریفک حادثے میں جاں بحق

## خلیق الرحمان فرائض کی انجام دہی کیلئے گھر سے آفس کیلئے نکلے تھے کہ قادر آباد کے مقام پر بائیک کا ٹائر پھٹ جانے سے حادثہ پیش آیا

**حادثہ کی اطلاع ملتے ہی باغ میں تمام تعلیمی ادارے بند کر دیئے گئے محکمہ تعلیم نے ضلع باغ میں ایک روزہ سوگ منایا گیا**

باغ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (مردانہ) باغ خلیق الرحمان موٹر سائیکل کے افسوس ناک حادثہ میں جام شہادت نوش کر گئے سردار خلیق الرحمان اپنے فرائض کی انجام دہی کیلئے گھر سے آفس کیلئے نکلے تھے کہ قادر آباد کے مقام پر بائیک کا ٹائر برسٹ ہونے سے حادثہ پیش آ گیا اور موقع پر ہی جام شہادت نوش کر گئے حادثہ کی اطلاع ملتے ہی باغ میں تمام تعلیمی ادارے بند کر دیئے گئے محکمہ تعلیم نے ضلع باغ میں ایک روزہ (بقیہ 28 صفحہ 03 پر)

# پی ٹی آئی سے خیر کی توقع نہیں خرابیوں کا واحد حل نئے انتخابات کا انعقاد ہے، شاہ غلام قادر

## پی ٹی آئی نے اگر آزاد کشمیر کے حقوق غصب کرنے کی کوشش کی تو اسمبلی کے اندر اور باہر گلی کوچوں میں اس کا محاسبہ کرینگے

**آمدہ بلدیاتی الیکشن میں آزاد کشمیر کے لوگ محمد نواز شریف کا قرض چکائیں گے، عمران خان تقسیم کشمیر کی سازش کا حصہ ہیں، خطاب**

عباسپور (دھرتی نیوز) پاکستان مسلم لیگ (ن) آزاد جموں و کشمیر کے صدر شاہ غلام قادر نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر میں تمام تر خرابیوں کا واحد حل نئے الیکشن کا انعقاد ہے، پی ٹی آئی سے کسی خیر کی توقع نہیں، آزاد کشمیر کی موجودہ حکومت تعمیر و ترقی کے نام پر ایک اینٹ تک نہیں لگا سکی۔ پاکستان (بقیہ 41 صفحہ 03 پر)

# حکومت ہنگامی بنیادوں پر نئے منصوبوں کو شروع کرے، قیوم نیازی

**تحریک انصاف آزاد کشمیر کی پارلیمانی پارٹی عمران خان کی قیادت متحد ہے**

اسلام آباد (دھرتی نیوز) سابق وزیراعظم آزاد کشمیر سردار عبدالقیوم نیازی نے کہا ہے کہ حکومت ہنگامی بنیادوں پر نئے ترقیاتی منصوبوں کو شروع کرے۔ کابینہ کو (بقیہ 42 صفحہ 03 پر)

# وزیراعظم آزاد کشمیر کا دورہ ایم ٹی بی سی، مختلف شعبوں کا معائنہ

**آزاد کشمیر کے لیے پہلی ایئرلائن کا لائسنس لینا اعزاز کی بات ہے، گفتگو**

باغ (پی آئی ڈی) وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر سردار تنویر الیاس خان کا ایم ٹی بی سی باغ کا دورہ، ایم ٹی بی سی آمد پر کمپنی کے ایگزیکٹو چیئرمین محمود الحق نے وزیراعظم کا استقبال کیا، وزراء حکومت سردار میر اکبر خان، چوہدری محمد اکمل سرگالہ، مشیر اوقاف حافظ حامد (بقیہ 32 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ: معاون خصوصی چوہدری محمد اقبال، سیکرٹری اطلاعات مدحت شہزاد سے صحافیوں کی ملاقات

# پیپلز پارٹی کا ورکرز کنونشن کامیابی کی نوید ثابت ہوگا، ثاقب فاروق

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) 12 ستمبر کو پاکستان پیپلز پارٹی کا پونچھ ورکرز کنونشن، آمدہ انتخابات میں پارٹی کی کامیابی کی نوید ثابت ہوگا، پارٹی کے مرکزی صدر چوہدری یاسین (بقیہ 29 صفحہ 03 پر)

# راولاکوٹ پولیس کا جرائم پیشہ افراد کے خلاف کریک ڈاؤن

**ایس سی او کی چوری شدہ انتہائی قیمتی کیبل برآمد، دو ملزمان گرفتار**

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) رفاقت الیاس انسپکٹر سی آئی اے راولاکوٹ معہ ملازمان سی آئی اے نے کارروائی کرتے ہوئے ایس سی او راولاکوٹ کی چوری شدہ سینکڑوں میٹر یو جی ایس کیبل، ایریل کیبل، آپٹیکل فائبر کیبل برآمد کر لی، اس کیبل کی مالیت کروڑوں روپے بتائی گئی ہے، (بقیہ 30 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ: ایس سی او کی کیبل چوری کرنے والے گروہ کے کارندے پولیس کی حراست میں

# پلندری چیئرمین پریس فاؤنڈیشن جسٹس سردار لیاقت کی صدارت میں اجلاس، اہم فیصلے

## اجلاس میں وائس چیئرمین سید ابرار حیدر، ایڈیشنل سیکرٹری مالیات کاشف نیاز ڈائریکٹر جنرل اطلاعات راجہ اظہر اقبال و دیگر کی شرکت

**میڈیکل کالجز میں ایک، کیڈٹ کالجز میں دو، انجینئرنگ کالجز میں ایک سیٹ صحافیوں کے بچوں کے لیے مختص ہوں گی، فیصلے**

پلندری (پی آئی ڈی) آزاد جموں و کشمیر پریس فاؤنڈیشن کے بورڈ آف گورنرز کا اجلاس جمعرات کے روز چیئرمین پریس فاؤنڈیشن، جسٹس آزاد جموں و کشمیر عدالت العالیہ جسٹس سردار لیاقت کی زیر صدارت پلندری میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں وائس چیئرمین پریس فاؤنڈیشن سید ابرار حیدر، ایڈیشنل سیکرٹری مالیات کاشف نیاز ڈائریکٹر جنرل اطلاعات راجہ اظہر اقبال، کے علاوہ ممبران بورڈ آف گورنرز نے شرکت کی۔ اس (بقیہ 43 صفحہ 03 پر)

پلندری: چیئرمین پریس فاؤنڈیشن / جسٹس آزاد جموں و کشمیر عدالت العالیہ جسٹس سردار لیاقت پریس فاؤنڈیشن کے بورڈ آف گورنرز کی نئی منتخب باڈی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

# سیدہ شہناز گردیزی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر پونچھ تعینات

**عہدہ کا چارج سنبھال لیا، عوامی، سماجی، تعلیمی حلقوں کا خیر مقدم**

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) سیدہ شہناز گردیزی کو دوبارہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نسواں پونچھ راولاکوٹ تعینات کر دیا گیا، انہوں نے اپنے عہدہ کا چارج سنبھال کر فرائض کی انجام دہی شروع کر دی ہے، کچھ عرصہ قبل ان کا تبادلہ بطور پرنسپل ہائیر سیکنڈری سکول چڑالہ کیا گیا تھا، قبل (بقیہ 33 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ: ڈپٹی کمشنر و ایڈمنسٹریٹر بلدیہ سید ممتاز حسین کاظمی کی خصوصی ہدایت پر ہاؤسنگ اسکیم میں سینٹری انسپکٹر رحیم خان کی نگرانی میں صفائی کی جا رہی ہے۔

# امریکہ میں کشمیر گلوبل کانفرنس کے زیر اہتمام سیمینار کل ہوگا

**عنوان "یوکرین اور کشمیر پر غیر ملکی قبضہ و تسلط، تقابلی جائزہ" ہو گا**

ڈیلاس (دھرتی نیوز) امریکہ میں کشمیر گلوبل کانفرنس کے زیر اہتمام ایک بین الاقوامی سیمینار 10 ستمبر کو منعقد ہو رہا ہے، جس میں امریکہ، کینیڈا، کشمیر اور پاکستان کے سیاسی رہنما، دانشور اور یوکرین اور کشمیر پر قبضہ اور سامراجی تسلط کا تقابلی جائزہ لیں گے۔ سیمینار کی تیاری کے سلسلہ (بقیہ 44 صفحہ 03 پر)

# انٹربینک میں ڈالر مزید مہنگا، 225 روپے 50 پیسے کا ہو گیا

اسلام آباد (صباح نیوز) انٹربینک میں ڈالر مزید مہنگا ہو گیا۔ فاریکس ڈیلر ایسوسی ایشن کے مطابق ڈالر کی قیمت میں اضافے کا سلسلہ جاری ہے، انٹربینک میں ڈالر 2 روپے 8 پیسے (بقیہ 45 صفحہ 03 پر)

ڈیلاس: گلوبل کشمیر کانفرنس کے عہدیداران کا اجلاس۔

# پی اے سی، عمران خان سمیت 1800 نادہندگان کی فہرست پیش

**سابق وزراء، ریحام خان بھی ہیلی کاپٹر استعمال کرنے والوں میں شامل**

اسلام آباد (صباح نیوز) پارلیمانی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی میں ہیلی کاپٹر کیس میں سابق وزیراعظم عمران خان سمیت 1800 نادہندگان کی فہرست پیش کر دی گئی۔ اس کیس میں قومی خزانے کو چھ ارب تین کروڑ روپے سے زائد کا نقصان پہنچایا گیا۔ پی اے سی نے فوری طور پر نیب (بقیہ 31 صفحہ 03 پر)

آزاد پتن: مال بردار ٹرک آزاد پتن کے مقام پر سڑک میں دھنس گیا،

# ویمن یونیورسٹی شعبہ اکنامکس کے زیر اہتمام سماجی معاشی استعداد کار پر سیمینار

## 1970 کی دہائی میں ہمارا لیٹریسی ریٹ 6 فیصد تھا، پاکستان کے دیگر شہروں سے پرائمری ٹیچر ہمیں پڑھانے یہاں آتے تھے

**سماجی اور معاشی استعداد کار کو بڑھانے کے لیے میں نے سرسبز ہنرمند کشمیر کا ویژن دیا تھا، سردار عتیق احمد، ڈاکٹر عبدالحمید کا خطاب**

باغ (دھرتی نیوز) ویمن یونیورسٹی آف آزاد جموں و کشمیر باغ ڈیپارٹمنٹ آف اکنامکس اینڈ مینجمنٹ کے زیر اہتمام سماجی اور معاشی استعداد پر ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا جس میں سابق وزیراعظم ریاست آزاد جموں و کشمیر سردار عتیق احمد خان نے شرکت کی اور وائس چانسلر جامعہ خواتین باغ نے وائس چانسلر سیکرٹریٹ میں اُن کا استقبال کیا اور انہیں یونیورسٹی کے بارہ میں بریف کیا۔ سردار عتیق احمد خان نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سماجی (بقیہ 46 صفحہ 03 پر)

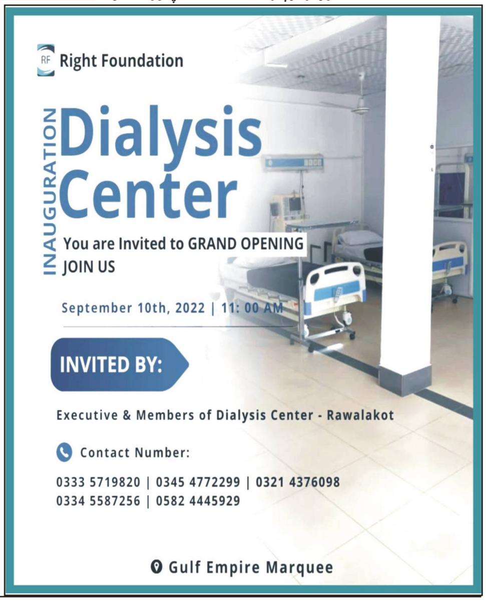

# Editorial
# ایڈیٹوریل

## اداروں کے خلاف عمران خان کی منظم اور مسلسل مہم جوئی ان کے ایجنڈے کا حصہ ہے۔!

تسکین — محمد حیات خان ایڈووکیٹ

پاکستان کے ازلی دشمن ہندوستان کی طرف سے تھوپی گئی جنگیں ہوں یا مغربی سرحد پر شورش اور انتہا پسندی، ملک میں سیلاب، زلزلے، آفات یا دیگر مشکل اور کٹھن معاملات، امن و امان کی صورت حال ہو یا ملکی سیاستدانوں کی نااہلی کی وجہ سے مشکل تر حالات سے نپٹنا، نہروں کی بھل صفائی ہو یا بڑے چوروں کی طرف سے چوری کی گئی بجلی کی ریکوری اور اس کے حالات درست کرنا، سڑکوں کی مرمت ہو یا عارضی پلوں کی تعمیر نیز ہر مشکل معاملے کو کنٹرول کرنا اور سہارا دینا ہمیشہ افواج پاکستان نے جان جوکھوں میں ڈال کر ملک کی خدمت کو اپنا مطمع نظر بنا کر رکھا ہے۔ اور آج کی سیلاب کی ناگہانی صورت حال میں باقی این جی اوز اور ملکی اداروں سے بڑھ چڑھ کر افواج پاکستان ریلیف کے کاموں میں مصروف ہیں۔ یہی چیز اس ادارے کو باقی سب ملکی اداروں سے ممتاز کرتی ہے۔ جبکہ ہمارے بیرونی دشمنوں انڈیا، اسرائیل، یہودی لابی، اور بعض مغربی طاقتوں کو پاکستان کی مسلح افواج کی یہ اعلیٰ کارکردگی ایک آنکھ نہیں بھاتی۔ اور وہ ہمیشہ سے اس کوشش میں رہے ہیں اور آج بھی ہیں کہ کوئی طریقہ اپنایا جائے، دھن دولت لگ جائے، مگر پاکستان کے اس ادارے کو کمزور کیا جائے۔ جو پہلے تو اپنی تمام تر کوشش کے باوجود کامیاب نا ہو سکے مگر کچھ وقت سے پاکستان کے اندر سے ہی تواتر سے ایک مہم شروع کی گئی ہے جو ملک اور ملکی اداروں کے لیے زہر قاتل ہے۔ اور اب یہ بدستور جاری و ساری ہے۔ جو ہر آنکھ بخوبی دیکھ سکتی ہے۔ سوائے اس کے جس نے اپنی آنکھوں پر پٹی باندھ رکھی ہے۔ جس کی مثال فیصل آباد کے جلسے میں عمران خان کا خبث باطن ظاہر ہونا ہے۔

جب الوطنی کے سرٹیفکیٹ بانٹنے کی کسی کو بھی اجازت نہیں ہونی چاہئے۔ مگر حقائق سے چشم پوشی قومی جرم اور بد دیانتی ہے۔ قومی اداروں کے خلاف کوئی بھی شخص، جماعت، لیڈر چھوٹا ہو یا بڑا کسی بھی طرح سے ہرزہ سرائی کرے تو پاکستان کے آہین و قانون کے مطابق وہ جرم اور قابل مواخذہ ہے۔ اور جن آہین سازوں نے آہین میں یہ شقیں رکھی تھیں وہ با مقصد تھیں۔ مگر بدقسمتی سے ان دنوں پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین عمران خان اور ان کے چند ساتھی شہباز گل، فواد چوہدری، اور معاون شیخ رشید جو جو بیانات دے رہے ہیں یہ دشمن ملک کا کوئی اہل کار بھی نا دے۔ کیا شوکت ترین سے آئی ایم ایف کو کے پی کے اور پنجاب کے وزرائے خزانہ سے خط لکھوانا حب الوطنی ہے۔؟ اگر یہ بات کوئی دوسرا لیڈر کروالیتا تو گردن زدنی ٹھہرتا۔ مگر اس لاڈلے کو کون پوچھے۔؟ اپنے مقاصد حاصل کرنے کے لیے عمران خان پہلے عدلیہ، الیکشن کمیشن اور افواج پر بہتان تراشی کرتے اور الزام لگاتے ہیں جب مقصد پورا ہو جاتا ہے تو اپنے فلسفے کے مطابق کہ بڑا لیڈر ہمیشہ یوٹرن لیتا ہے (یعنی جھوٹ بولتا ہے) اپنے کہے کی مختلف تحویلیں نکال لیتے ہیں۔ اور ان کے نماہندے و ترجمان یہ کہہ کر بری الذمہ ہونے کی ناکام کوشش کرتے ہیں کہ نواز شریف، مریم نواز، خواجہ آصف، سعد رفیق، زرداری نے بھی تو ایسے ہی بیانات دیئے تھے۔ حالانکہ یہ کوئی جسٹیفیکیشن نہیں کہ ان لوگوں نے بھی تو ایسے متنازعہ بیانات دیئے تھے۔ اگر ان کے بیانات قانون شکنی کے دائرے میں آتے ہیں تو وہ بھی قابل گرفت ہیں کہ کوئی بھی آہین و قانون سے مبرا نہیں۔ مگر یہ جواز بنا کر عمران خان اور ان کے ساتھی اپنے اداروں کو تنقید کا نشانہ بنائیں۔ یہ کسی لحاظ سے بھی مناسب نہیں۔ اس پر ان کے ترجمانوں کا یہ کہنا کہ عوام ان کے ساتھ ہیں۔ وہ جو مرضی کر گذریں ان سے باز پرس نہیں ہوسکتی۔ بلکہ عمران خان اپنے سپوکس مین فواد چوہدری کے ذریعے روزانہ یہ پیغام دے رہے ہیں کہ توہین عدالت ہو، الیکشن کمیشن یا ایف آئی اے کی طرف سے طلبی ہو، توشہ خانہ کا کیس جس میں الیکشن کمیشن میں اپنے اثاثے ڈکلیئر نا کر کے قانونی خلاف ورزی کی ہو۔ یا فارن فنڈنگ کا کیس ہو۔ "کسی مائی کے لال" میں ہمت نہیں کہ ان سے کچھ پوچھ سکے اگر کوئی پوچھے گا تو عوام "اس سے پوچھے گی" شاید یہ لاقانونیت کی انتہاء ہے کہ ایک شہری جرم کرے اور اس سے پوچھا نا جائے۔ یہ مانا کہ عمران خان کے فالوورز بہت زیادہ ہیں۔ تو کیا ان کو آہین اور قانون شکنی کی کھلی چھٹی ہے۔ ایسے ملک انارکی طرف نہیں جائے گا۔؟

عمران خان کو بہت ڈھیل اور کھلی چھٹی دی گئی ہے۔ ۲۰۱۴ء میں دھرنے کے دوران انہیں قانون شکنی پر پوچھا جاتا۔ تو آج یہ نوبت نا آتی۔ انہوں نے پولیس آفیسر کو زود و کوب کیا۔ بجلی کے بلز پھاڑے۔ بیرون ملک پاکستانیوں کو غیر قانونی ذرائع سے ملک پیسے بھیجنے کی ترغیب دی۔ شیخ رشید جو ماسٹر مائنڈ تھے اور اب بھی ہیں نے جلاؤ اور گھیراؤ کی کال دی۔ عمران خان نے توہین عدالت کی تو سابق چیف جسٹس جناب جسٹس انور ظہیر جمالی نے معافی دے دی۔ پھر ۲۰۱۶ء میں ملک میں لاک ڈاؤن کی کال دے دی۔ یعنی انہیں ہر حال میں اقتدار چاہئے تھا۔ جو انہیں ۲۰۱۸ء میں دیدیا گیا۔ مگر اپنی نالائقی، ناتجربہ کاری اور نادان دوستوں کی وجہ سے ملکی معاملات اور امور حکومت نا چلا سکے۔ اتحادی الگ ہوگئے تو ایک قانونی طریقے سے ان پر عدم اعتماد کیا گیا۔ تو وہ اتنے حواس باختہ ہوگئے کہ دوبارہ اقتدار میں آنے کے لیے ہر حربہ استعمال کرنے کی ٹھان لی۔ اور عسکری قیادت سے توقع رکھی کہ دوبارہ اقتدار میں لائے۔ جب کہ عسکری قیادت نے فیصلہ کر لیا کہ یہ سیاست دان اپنے معاملات خود سمبھالیں اور نپٹیں۔ تو ان کے پیچھے پڑ گئے۔ اپنے ترجمانوں کے ساتھ مشاورت کر کے اداروں کے خلاف بیانات دے کر جب سب کچھ عوام تک پہنچ جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ میرا یہ مطلب نہیں یہ مطلب تھا۔ اس عرصے میں اپنے سپوکس پرسن فواد چوہدری سے پریس کانفرنسیں کرا کر عوام تک اپنی باتیں بھی پہنچا دیتے ہیں۔ اور آخر بلی تھیلے سے دوڑ کر باہر آگئی کہ فیصل آباد کے جلسے میں افواج پاکستان کا نام لے کر اپنا سب "گند" اگل دیا۔ جو سپاہ پاکستان ہی نہیں بلکہ ملک پاکستان کے ساتھ بھی دشمنی کے مترادف ہے۔ یہ شخص اقتدار کے لیے اتنا اندھا ہو گیا ہے کہ انہیں یہ نظر ہی نہیں آرہا کہ کیا کہہ رہا ہوں۔ فیصل آباد جلسے میں زہر اگلنا اس پلاننگ کا حصہ ہے۔ اور ۶ ستمبر ۲۰۲۲ء کو پشاور کے جلسے میں معزز جج صاحبہ زیبا چوہدری کو دی گئی دھمکی کو پھر درست قرار دیا۔ اور پھر پشاور جلسے میں افواج پاکستان کے متعلق فیصل آباد کے جلسے میں فوج کے متعلق اپنے بیان کو صحیح اور جائز کہا۔ جو ایک منصوبے کے تحت شروع کر کے پہل شہباز گل سے یہ مہم شروع کرائی گئی۔ ابھی اس کی تحقیقات شروع ہیں کہ خود میدان آ کر وہ کچھ کہہ دیا جو ان کے ایجنڈے کا حصہ ہے۔

فیصل آباد اور پشاور کی ان کی تقاریر کو بار بار دوہرا کر اسے زیادہ مشتہر کرنا بھی مناسب نہیں۔ مگر ایک بات یاد رکھنے کی ہے۔ کہ وہ اتنے بھی بھولے نہیں جو یہ نا سمجھ سکتے ہوں کہ کیا کہہ رہے ہیں۔ وہ اپنے فالوورز کو بتا رہے ہیں کہ میں کتنا بلند حوصلہ لیڈر ہوں۔ اور شاید کسی اور کو بھی خوش کر رہے ہوں۔ کہ انہیں اب یقین ہو گیا ہے کہ ان کے اس جارحانہ رویے کی وجہ سے انہیں ادارے بھی کچھ نہیں کہیں گے۔ ورنہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس صاحب کے ریمارکس ایسے نا ہوتے۔ اگر کوئی دوسرا لیڈر اس سے عشر عشیر بھی کچھ کہتا تو تو سلاخوں کے پیچھے ہوتا۔ مگر شاہد فواد چوہدری سچ ہی کہہ رہے ہیں کہ "کسی مائی کے لال میں ہمت نہیں کہ انہیں ہاتھ لگا سکے"

ایک بات ضروری ہے کہ بزرگوں، دانشوروں اور محققین کی آراء کو بھی دیکھنے، جاننے، پرکھنے اور اس پر غور کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ کہ محقق دانشور حکیم سعید اور ایک پایے کے عالم ڈاکٹر اسرار احمد نے ۱۹۹۵ء میں جناب عمران خان کے متعلق جو کچھ کہا تھا۔ کیا وہ حرف بحرف سچ اور صحیح ثابت نہیں ہو رہا؟ حالات، واقعات، طرز عمل، تلملاہیٹ، سالوں کی بجائے ہفتوں نہیں بلکہ مہینوں میں اقتدار کی کرسی پر بیٹھنے کی خواہش۔ معنی خیز ضد اور ہٹ دھرمی، قومی اداروں سے کھلواڑ، ان کی توہین و نامعقول توجیحات۔ قانون شکنی پر بھی اپنے آپ کو قانون سے بالاتر سمجھنا۔ اور عمل نا کرنا۔ یہ کیسی لیڈر شپ اور حب الوطنی ہے۔ کہ جو اپنی ضد پر ملک کو قربان کرنے پر تیار ہو۔ اور ہر حال میں صرف اور صرف اقتدار اس کی منزل اور مقصود ہو۔ اور ایسے شخص کو ناگزیر بنا کر پیش کیا جار ہا ہو۔ تو صاحبو۔ انسان فانی ہے۔ یہ تو صدیوں پر محیط پروگرام لے کر خود کو ملک کا مالک و مختیار سمجھ کر چیختے، چلاتے، ڈراتے دھمکاتے، اور من مانی کرنے کی ٹھان کر قومی لیڈر شپ کا دعوی کر کے اپنے آپ کو ملک کا واحد سہارا اور دوسروں کو چور ڈاکو کہہ کر مجمع کو گرما کر جوش خطابت میں۔ ان ہونی اور ان کہی بھی کہتے چلے جائیں۔ تو ایسے قیادت سے پاکستانی عوام کو توبہ کرنی چاہیے۔

پہلے بھی کئی بار عرض کیا کہ ملک میں قانون کی حکمرانی ضروری ہے۔ کسی کی مقبولیت دیکھ کر فیصلے کرنا ملکی مفا میں ہرگز نہیں۔ اور خصوصاً اپنے آپ کو بڑی جماعت کہنے والی پی ٹی آئی نے جو ماحول، کلچر اور نئی طرح ڈالی ہے اس میں سیاست کم اور دشمنیاں زیادہ پالی گئی ہیں۔ بلکہ ایک خاتون ایم این اے نے تو یہاں تک کہہ دیا کہ عمران خان نہیں تو پاکستان نہیں۔ اور ان کے نزدیک ایک پی ٹی آئی کو چھوڑ کر سب ملک غدار اور غیر محب وطن ہے۔ اور عمران خان اور حامی دارلحکومت کو سیل کرنے کی دھمکی بھی دے چکے۔ جہاں تک اتحادی حکومت کا تعلق ہے۔ اس میں نا کوئی فیصلہ کرنے کی ہمت و جرائت ہے۔ اور نا قانون کی حکمرانی قاہم کرنے کی صلاحیت۔ ورنہ اتحادی جماعتوں کی قانونی اقدامات کے لیے میٹنگز بلا کر پھر چپ سادھ لینا کمزوری نہیں تو یہ فراخدلی تو نہیں۔ جبکہ ایک عسکری قیادت کو چھوڑ کر باقی ادارے بھی عمران خان کی مقبولیت کے آگے اپنی سوچیں بدلنے پر مجبور ہیں۔ ورنہ طلال، دانیال، نہال ہاشمی اور گیلانی بھی پاکستانی شہری ہیں اور عمران خان بھی۔ پھر فرق کیوں۔؟۔ اللہ پاک ملک پاکستان پر خصوصی رحم فرمائے۔ آمین۔ ثم آمین

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

## بنام جناب وزیراعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس

چنار ☆☆☆ پروفیسر ریاض اصغر ملوٹی

جب وزیراعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس صاحب ہم اہلیان مرکز ملوٹ بے چینی سے 5 ستمبر 2022 آپ کے دورہ باغ کے منتظر تھے۔ آپ نے باغ کے جلسہ عام میں ترقیاتی پیکج اور نئے اداروں کا اعلان کرنا تھا۔ مرکز ملوٹ کے ساتھ منسلک لاکھوں عوام اس خوشخبری کے منتظر تھے کہ یہاں کا دیرینہ مطالبہ سب ڈویژن پورا ہوگا۔ 5 ستمبر کے دن مرکز ملوٹ سے سینکڑوں گاڑیوں پر بہت بڑی تعداد علاقے کے نوجوان اور بوڑھے جلوس کی شکل باغ پہنچے اور جناب کا بھرپور اور پرجوش استقبال کیا۔ کیا پتہ تھا کہ واپس مایوس لوٹیں گے اور ہمارا جائز مطالبہ قبیلائی، علاقائی اور سیاسی عصبیت کی بھینٹ چڑھا دیا جائے گا۔ آپ سے اس ناانصافی کی امید نہیں تھی۔ آپ نے باغ کے جلسہ عام میں ملٹری کیڈٹ کالج باغ، ریڑہ اور بیرپانی سب ڈویژن سمیت دیگر اعلانات کئے۔ اس پر ہم آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ ریڑہ اور بیرپانی والوں کو سب ڈویژن ملنے پر مبارک ہو۔ ہم کسی کی مخالفت نہیں کرتے۔ سب کا حق ہے اور ہر کسی کو اپنے حقوق کے لئے جدوجہد کرنے کا حق حاصل ہے۔ مگر جناب وزیراعظم جب حق، انصاف اور میرٹ کے برعکس فیصلے ہوتے ہیں تو معاشرے میں بے چینی، عدم تحفظ، نفرت کے ساتھ عوامی ردعمل پیدا ہوتا ہے۔ حقوق کی پامالی پر آواز بلند کرنا اہر محب وطن شہری پر فرض ہے۔ آپ نے سب ڈویژن کے قیام کے حوالے سے مرکز ملوٹ کو نظر انداز کر کے انصاف اور میرٹ کا قتل کیا ہے۔ آپ کسی خفیہ ایجنسی کے فرد یا افراد کے ذریعے مرکز ملوٹ، بیرپانی اور ریڑہ کا سروے کرائیں۔ اگر آبادی، رقبے، قدرتی جغرافیائی مرکزی حیثیت، ضلعی صدر مقام باغ سے دور فاصلہ، ایک بڑے تجارتی مرکز جہاں تمام اہم ادارے موجود اور سیاحتی حوالے سے پر فضاء فطری حسن و جمال سے مالا مال تاریخی مقام دیگر جگہوں سے میرٹ اور استحقاق میں کم ثابت ہوا تو میں ہر سزا کے لئے تیار ہوں یہاں تک کہ میں آبائی علاقے سے زمین، گھر اور جائیداد فروخت کر کے یہاں سے ہجرت کرنے پر تیار ہوں۔ شرط یہ ہے کہ غیر جانبدارانہ خفیہ تقابلی جائزہ پر سروے کرایا جائے۔ مجھے ذاتی طور پر اور یہاں کے لاکھوں مرد و زن کو اس ناانصافی پر سخت دلی دکھ اور صدمہ ہوا۔ آپ چونکہ سیاست اور اقتدار میں نئے آئے ہیں ہمیں آپ سے امید تھی کہ آپ روایتی جماعتی قبیلائی اور علاقائی عصبیت کی گندی سیاست سے اثر ہوئے بغیر فیصلہ کریں گے۔ مگر آپ بھی اس روایتی گندی سیاست سے اپنا پہلو نہیں بچا سکے۔ ہم کچھ لوگوں پر اعتماد کر کے بھروسے پر مار کھا گئے۔ ہمیں اس خوفناک منافقت کا اندازہ نہ تھا کہ کچھ ذمہ دار لوگ بظاہر ہماری حمایت اور اندر سے کسی اور کے لئے کام کر رہے ہیں۔ ایسے منافقین کھلے دشمن سے بدتر لوگ ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے دو منہ ہوتے ہیں۔ آج انہیں احساس نہیں مگر کیا قیامت کے دن جوابدہی ہوگی تو لگ پتہ جائے گا۔ ان کی ہوشیاری اور چالاکی کا حساب ٹھیک انداز سے ہوگا اور جناب وزیراعظم آپ نے ہمارے علاقے کے ساتھ جو زیادتی کی ہے اس کا جواب بھی کل دوسرے جہاں آپ نے دینا ہوگا۔ ہم اپنے حق سے نہ دنیا میں دستبردار ہوئے اور نہ ہی آخرت میں دستبردار ہوں گے۔ آپ ہمارے حکمران ہیں اور حکمران کو آخرت میں بھی جوابدہ ہونا پڑے گا۔ اب بھی وقت ہے کہ آپ انصاف کریں میرٹ اور استحقاق کی بنیاد پر ملوٹ سب ڈویژن قائم کریں یہاں کے لوگ مشکلات کا شکار ہیں۔ تحصیل دھیرکوٹ اور باغ جانا پڑتا ہے۔ دھیرکوٹ بہت دور سڑک بہت خراب اور ہر وقت ٹرانسپورٹ کی سہولت موجود نہیں۔ 6 ہزار روپے ٹیکسی بک کروا کر جانا پڑتا ہے۔ اسی طرح باغ بھی ملوٹ سے دور سڑک کی حالت خراب اور ٹیکسی والے آنے جانے کے چھ سے سات ہزار روپے لیتے ہیں۔ غریب لوگوں کے لئے مشکلات اور مسائل ہیں۔ محترم وزیراعظم تنویر الیاس صاحب آپ جناب سردار صدیق چغتائی صاحب کی وفات پر اظہار تعزیت کے لئے 27 جون 2022ء کو ملوٹ تشریف لائے تھے۔ عوام کے جم غفیر نے آپ کا استقبال کیا۔ بوائز کالج ملوٹ عوام علاقہ کی جانب سے صرف ایک نکاتی ایجنڈے سب ڈویژن کے قیام کے حوالے سے راقم الحروف نے جناب کو بریفنگ دی تھی اور آپ نے ہمارے مطالبے کو جائز قرار دے کر پورا کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ یہ علاقے کے تمام چھوٹے بڑے قبائل اور ہر سیاسی و مذہبی جماعت کا متفقہ مطالبہ تھا۔ ہمیں اور کچھ نہیں چاہئے اب بھی آپ سے اس کھلے خط کے ذریعے دردمندانہ اپیل ہے کہ مرکز ملوٹ میں سب ڈویژن قائم کیا جائے۔ ہمیں نیابت کی ضرورت نہیں یہ نیابت کسی اور جگہ دے دیں 1998ء میں سابق صدر آزاد کشمیر سردار محمد ابراہیم خان مرحوم نے ہمیں نیابت دی تھی مگر اس وقت نیابت اس سازش کی بھینٹ چڑھ گئی تھی کہ آیا یہ نیابت سب ڈویژن دھیرکوٹ کے ساتھ ہو یا باغ کے ساتھ۔ آج 24 سال بعد پھر ہمیں نیابت کا لالی پاپ دے کر اس سازش کا شکار نہ کریں کہ آیا یہ نیابت دھیرکوٹ، ہاڑی گہل یا باغ کس سب ڈویژن کے ساتھ ہوگی۔ لوگ تعمیر و ترقی میں آگے جائیں اور مرکز ملوٹ کے لوگوں نے کیا جرم کیا ہے کہ ہم 30 سال پیچھے کی طرف جائیں ہمیں بھی حق حاصل ہے کہ آگے کی طرف ترقی کریں۔ تنزلی ہمارا ہی مقدر ہے کیوں؟ کیا ہم اس ریاست کے شہری نہیں ہیں؟ کیا ہم انڈیا سے آئے ہیں؟ تنویر الیاس صاحب آج آپ وزیراعظم ہیں کل آپ کے پاس یہ عہدہ نہیں ہوگا۔ اقتدار عارضی ہے۔ یہ عہدہ آپ کے پاس اللہ اور عوام کی امانت ہے۔ ہم انصاف کے طلبگار ہیں۔ اب بھی ہم مایوس ہونے کے بجائے آپ سے توقع رکھتے ہیں کہ انصاف اور میرٹ اور استحقاق کی بنیاد پر ہمیں سب ڈویژن دیں گے۔ ہمارے علاقے کے لوگ آپ سے ہمدردانہ فیصلے کو ہمیشہ یاد رکھیں گے۔ وزیراعظم سیکرٹریٹ کے ذمہ دار لوگ اور متعلقہ شعبہ جات سے گزارش ہے کہ ہمارا یہ کھلا خط جناب وزیر اعظم صاحب تک پہنچایا جائے۔ اس حوالے سے اگر ہمیں ساعت کرنا چاہیں تو ہم عوامی وفد کے ساتھ کسی جگہ آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنی معروضات پیش کرنے کو تیار ہیں۔ ماضی میں بھی ہمیں سیاسی عصبیت کی بنیاد پر نظر انداز کیا گیا۔ مرکز ملوٹ پانچ یونین کونسل یعنی ملوٹ، چوڑ، تھب، جنگلوڑی اور رنگلہ کی اکثریتی آبادی پر مشتمل ایک قدرتی خوبصورت مرکز ہے۔ پانچ ہزار فٹ کی بلندی پر یہ سیاحتی مقام دس پختہ سڑکیں اور چودہ نیم پختہ لنک روڈز کے ساتھ منسلک ہے۔ گنجان آباد علاقہ ہے۔ گرلز ڈگری کالج، بوائز کالج کے ساتھ بیشمار سرکاری و نجی ادارے اور تعلیمی ادارہ جات موجود ہیں۔ ڈیڑھ کلومیٹر تک پھیلا خوبصورت شہر ہے۔ حبیب بینک، نیشنل بینک وغیرہ تمام سہولیات میسر ہیں۔ جناب وزیراعظم مرکز ملوٹ سے ملحقہ تمام پولنگ سٹیشنز سے بھاری اکثریت میں لوگوں نے آپ کو ووٹ دے کر منتخب کیا تھا۔ آپ کی ذمہ داری ہے کہ عوام کی جائز آواز اور حق پر توجہ فرمائی جائے۔ ہمیں امید ہے کہ آپ ہمیں مایوس نہیں کریں گے اور مرکز ملوٹ کو بلاتاخیر سب ڈویژن کا درجہ دیں گے۔

## ادبی بے ادبی

سردار محمد حلیم خان
haleemk786@gmail.com

اُردو ادب سے ہمارا تعلق بس اتنا ہی ہے جتنا اپنے میاں صاحب کا کشمیر سے یا بقول سوری صاحب کے بس حسب ضرورت ٹچ کی حد تک۔

برادر عزیز محمد ایاز کیانی کی پہلی تصنیف انھوں نے مجھے بھی نذر کی اور اتفاق سے کام سے بھی جلدی فراغت ہو گئی تو نامکمل مطالعہ مکمل کر کے قارئین کی خدمت میں کتاب کے بارے میں اپنا تاثر پیش کرنے کا موقع پیدا ہو گیا۔ تبصرہ اس لیے نہیں کہ سکتا کہ مبادا اردو کے کوئی پروفیسر صاحب پوچھ بیٹھیں آپ کون سے ایم اے اردو ہیں؟ ویسے اردو کے جتنے پروفیسروں سے ہمارا پالا پڑا وہ اردو ادب کے حوالے سے نقاد ہوں نا ہوں ذاتی حوالوں سے تنقید میں کبھی کوتاہی نہیں کرتے۔ اس لیے پہلے ہی جان کی امان پانے کی درخواست کے ساتھ عرض ہے کہ اس تحریر کو بس ادبی بے ادبی ہی سمجھ لیجئے کہ نہ میں شاعر ہوں نہ ادیب۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر شاعر یا ادیب نہیں ہوں تو اس صنف سخن پہ منہ مارنے کی ضرورت کیا پیش آئی؟ تو عرض ہے کہ اگر جج جرنیل اور پروفیسر سیاست پہ منہ مار سکتے ہیں تو ایک سیاسی کارکن ان کی فیلڈ میں کیوں منہ نہیں مار سکتا۔

ہم موضوع سے ہٹتے جا رہے ہیں اس لیے واپس آتے ہیں پروفیسر ایاز کیانی صاحب کے سفرنامے کی طرف۔

ایاز کیانی صاحب بہت حساس آدمی ہیں ہر مخلص آدمی کی طرح۔ ڈر ہے کہ میرے تبصرے/تاثر سے وہ ناراض نہ ہو جائیں۔ ہم دیہاتی لوگوں کی ایک روایت ہوتی تھی کہ اگر کوئی دودھ یا دہی بھیجتا یا بوہلی تو جواب میں اظہار تشکر کے طور پہ سرے بھیجتے تھے سو صاحبو اگر ایاز کیانی صاحب نے مجھے کتاب بھیجی تو تاثر بھی نہ بیان کروں تو کیا کروں اس لیے مکرر گزارش ہے کہ اس ادبی بے ادبی کو برداشت کریں

یہ کتاب بنیادی طور پہ ایاز کیانی صاحب کی راولاکوٹ سے کوئٹہ تک سفر کی روداد ہے۔ لیکن سچی بات یہ ہے کہ ساری کتاب پڑھنے کے باوجود مجھے یہ معلوم نہ ہو سکا کہ پروفیسر صاحب کوئٹہ گئے کیوں؟ وہ بھی جنوری کے مہینے میں۔

انھوں نے کتاب کا نام تماشائے اہل کرم رکھا ہے لیکن ساری کتاب میں اہل کرم تو بہت نظر آتے ہیں جو ان کی انواع و اقسام کے کھانوں سے تواضع کرتے ہیں لیکن تماشا کوئی بھی نہ مل سکا۔

ممکن ہے تماشے والا حصہ ناقابل اشاعت ہو۔

بہرحال یہ ایک دلچسپ کتاب ہے اور میرے جیسے بندے نے جس نے کافی کتابیں اگیری ہوتی ہیں نے بھی کتاب کو پورے انہماک سے پڑھا بلکہ کتاب نے انہماک پہ مجبور کر دیا۔ البتہ یہ دعوی نہیں کر سکتا کہ اس سفر میں میں خود کو آیاز صاحب کے ساتھ ساتھ محسوس کرتا رہا وجہ اس کی یہ ہے کہ سارے سفر کے دوران ایاز صاحب شدید عجلت میں نظر آتے ہیں چنانچہ راولاکوٹ سے کوئٹہ اور کراچی تک ہر مرحلے پہ لگتا ہے وہ جلدی کسی ضروری کام سے اگلے شہر میں پہنچنا چاہتے ہیں۔

اس ساری ہیلو بیل کے باوجود لاہور ملتان ڈی جی خان فورٹ منرو کوئٹہ کراچی جہاں سے گزرے شہر کا مختصر تعارف ضرور کروایا۔ کئی جگہ یہ تعارف تشنہ بھی نظر آتا ہے۔ لیکن جو آدمی سیر و سیاحت سے اور تاریخ سے دلچسپی رکھتا ہے اس کے لیے یہ ایک مفید کتاب اور جس کے پاس وقت نہ ہو اس کے لیے معلوماتی کتاب ہے۔ جسے پڑھ کر یہ احساس ہوتا ہے کہ میری معلومات میں اضافہ ہوا وقت ضائع نہیں ہوا یاد رہے کہ ایسا میرے ساتھ کئی دفعہ ہوا کہ اس امید پہ ساری کتاب پڑھی کہ شاید اگلے صفحات میں کوئی کام کی بات مل جائے لیکن کئی کتابیں آخر وقت تک اپنے بانجھ پن پہ قائم رہتی ہیں ایسی ہی ایک کتاب میکسم گورکی کا نوبل انعام یافتہ ناول "ماں" بھی تھا۔

ہمارے ایک رشتہ دار سے کسی نے پوچھا "آپ کے داماد سے ملاقات نہیں ہوئی کبھی؟" فرمانے لگے "جی وہ آتے رہتے ہیں لیکن اتنے جلدی وچ ہونے جیاں سر غا آگ لائی نسے نے"۔

ایاز صاحب سر غا الگ لائی نسی۔ لیکن مفید معلومات قاری تک پہنچانے میں کوتاہی نہیں کی۔ الفاظ کی تکرار بھی کافی پائی گئی اس پہ اپنی یونیورسٹی کے ایک استاد محترم یاد آئے۔

ایک دفعہ طلباء نے ڈین صاحب کے ساتھ ان کی شکایت لگائی کہ یہ دوران لیکچر ستر فیصد وقت یو سی میں see you لگا دیتے ہیں اور ہیں جی اس کے علاوہ ہوتا ہے۔ بہرحال میں ایاز صاحب کا شکر گزار ہوں کہ انھوں نے نہ صرف کتاب پڑھنے کے لیے مہیا کی بلکہ پاکستان کے بہت سے شہروں کے بارے میں میری معلومات میں قابل قدر اضافہ کیا۔ ان سطور کے قارئین سے گزارش ہے کہ تماشائے اہل کرم نامی یہ روداد سفر خرید کر ضرور پڑھیں شاید آپ کو پتہ چل جائے کہ ایاز صاحب نے جنوری میں کوئٹہ جانے کا فیصلہ کیوں کیا

## کالاباغ ڈیم قومی بقا کیلئے ناگزیر

نیا سویرا — پروفیسر سعود الطاف غزنوی

رہنما کی تعریف ہے رہبر جو منزل کی درست نشاندھی کر کے راہ میں حائل مسائل رکاوٹوں سے آگاہ کرتے ہوئے انہیں عبور کرنے کا ہنر سکھا دے۔ نا جانے کیوں ہماری اس قوم کو سیاسی لیڈر تو میسر رہے لیکن قائداعظم محمد علی جناح کے سانحہ ارتحال کے بعد کوئی رہنما میسر نہ آسکا ورنہ آج کالاباغ ڈیم نہ صرف ملکی معیشت کی ساخت میں ایک گیم چینجر کا کردار ادا کر چکا ہوتا بلکہ وطن عزیز کو درپیش قدرتی آفاقی آزمائشوں میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہوئے اس ارض وطن کو ضرور اس پیمانے کی تباہی سے محفوظ رکھنے میں اہم سنگ میل ثابت ہوتا

لیکن ذاتی مفادات سیاسی مقاصد اور غیروں کے اشاروں پر ہمیشہ اس قوم پر مسلط اغیار کے ایجنڈے کو تقویت دینے والے پیشرو نے اس قوم کی بقا ترقی اور خوشحالی کی بھینٹ چڑھائی ہے

کالاباغ ڈیم اس قوم کو نہ صرف آبی وسائل میں اضافہ مہیا کرے گا بلکہ توانائی کے شعبے میں پائے جانے والے خسارے کو ختم کرنے کے لیے بھی بنیادی اکائی ہوگا

اس سے نہ صرف پاکستان کی زراعت میں اہم فوائد حاصل ہو گئے بلکہ پاکستان میں اب زیر زمین پانی کی سطح جو کم ہوتی جا رہی اس سے بھی نمٹنے میں معاونت ملے گی۔

ہر سال مون سون یا روایت سے ہٹ کر جب بارشیں زائد ہوتی ہیں تو جو تباہی سیلاب کی صورت پہاڑی سلسلوں سے پانی کا پاکستان کے زرعی اور میدانی علاقوں کی طرف رخ کرنے پر ہوتا ہے وہ بھی بہت حد تک کم ہو جائے گا۔

کالاباغ ڈیم تو ناگزیر ہے ہی اگر ہم اس ملک ساتھ مخلص ہیں ااس کے ساتھ ہمیں چھوٹے اور بڑے ڈیم ہنگامی بنیادوں پر تعمیر کرنے ہونگے کہ جو ہر سال ہماری زراعت معاشی مالی نقصان سیلاب کی صورت ہوتا اس پانی کو ضائع ہونے اور عوام کے لیے مضر ہونے کے بجائے فائدہ مند بنائے۔

آج اکیسویں صدی میں سیلاب کا سب ذامہ اعمال کی نظر رکھ کر آزمائش کا رونا رو کر یہ منافق سیاسی شعبدہ باز اپنا دامن اس گناہ سے بری از ذامہ کرنا چاہتا جو ممکن نہیں

ہندوستان ہمارا پڑوسی وہاں بھی ایسی سیلابی تباہی آتی تھی لیکن انہوں نے قابو پایا ڈیم تعمیر کیے اس سے نا صرف توانائی زراعت کو فروغ دیا بلکہ ہر سال جانی مالی نقصان پر بھی کافی حد تک قابو پا لیا۔

یاد رکھے کہ اگر سو فیصد نہیں تو حکمت عملی سے اس کیفیت پر 80 فیصد قابو پایا جا سکتا۔ اب وہی ہندوستان اپنی آبی ضرورت پوری کر کے باقی اپنی پاکستان کی تباہی کے لیے سیلاب کی صورت بغیر پیشگی اطلاع اور وارننگ کے چھوڑ دیتا ہے جو کہ ایک عالمی جرم ہے کیا ہمارے حکمرانوں نے اسے عالمی فورم پر اٹھایا۔ کیا اس آبی جارحیت کے جواب میں کوئی حکمت عملی بنائی گئی کوئی نئے ڈیم پروجیکٹ شروع کیے گئے جو کیے بھی گئے وہ ضرورت سے بہت کم نہ ہونے کے برابر ہیں ہمارے نام نہاد لیڈر قوم کو بس طفل تسلیاں دے کر بھلانے کی کوشش کرتے اور ایسی آزمائش میں قوم کو حالات کے رحم و کرم پر مرنے کے لیے چھوڑ دیتے۔

کالاباغ ڈیم عالمی سازشوں کا شکار رہا ہے کیونکہ دشمن کو اس سے پاکستان کو حاصل ہونے والے فوائد معلوم ہیں اور اس کے لیے دستیاب آلہ کار ہمارے اپنے ہیں جو ہماری خیر خواہی کا مصنوعی لبادہ اوڑھے ہماری بے بسی اور بے کسی پر ہر سال قہقہ فگن ہیں کالاباغ ڈیم وقت کے ساتھ ساتھ اس کی اہمیت اور ناگزیر ہوتی گئی

کالاباغ ڈیم اب نہیں تو کب؟ جغرافیہ بنیادی فوائد تاریخ اور اعتراضات عالمی رپورٹ کے مطابق اگر پاکستان اگلے دس سال میں پانچ ڈیم نہیں بناتا تو آگے ہونے والی گلوبل وارمنگ اور گلیشیر پگھلنے "ذہن نشین رہے دنیا کہ پانچ بڑے گلیشیر ز میں سے چار پاکستان میں ہیں" اس کی وجہ سے ملک ڈوب جائے گا۔ ایک اور رپورٹ کے مطابق پاکستان کے پاس پانی سٹوریج Capacity صرف 30 دن جبکہ ہمارے پڑوسی ملک بھارت کی سٹوریج capacity 480 دن ہے۔ یعنی کے اگر آبی قلت پیدا ہو جاتی ہے تو بھارت 480 دن تک پانی کی ضروریات پوری کر سکتا ہے۔ جبکہ پاکستان صرف 30 دن۔ بھارت نے 70 سال میں 45 چھوٹے بڑے ڈیم بنائے۔ جبکہ پاکستان میں 1960 کے بعد کوئی نیا ڈیم نہیں بنایا گیا۔ اگر آج کالاباغ ڈیم موجود ہوتا تو خبریں کچھ اس طرح ہوتیں تربیلا ڈیم مکمل بھر چکا ہے۔ جبکہ کالاباغ ڈیم میں ابھی کئی سوفٹ پانی کی گنجائش باقی ہے۔

کالاباغ ڈیم کی capacity ستائیس لاکھ کیوسک تک ہے ایک قومی منصوبہ جو ناؤں ریشہ دوانیوں اور اغیار کی سازشوں کی نظر ہو گیا۔

### کالاباغ ڈیم کی تاریخ

کالاباغ ڈیم کا نام تو آپ نے اکثر سنا ہوگا۔ لیکن مجھے یقین واثق ہے کہ آپ میں سے اکثریت نے اسے نہ تو اتنا قریب سے کبھی دیکھا ہوگا۔ اور نہ کبھی مفصل اس پر پڑھا ہوگا۔

جغرافیہ کی بات کی جائے تو دریائے سوات جو کہ کالام سے نکلتا ہے۔ جب کہ دریائے کابل افغانستان سے۔ یہ دونوں دریا سارا سال بہتے ہیں۔ اٹک کے قریب پہنچ کر دونوں دریا، دریائے سندھ میں مل جاتے ہیں۔ اٹک سے کالاباغ تک پانی کو ذخیرہ کرنے کی کوئی جگہ موجود نہیں۔ کالاباغ ڈیم سائٹ ایک قدرتی بنا بنایا ڈیم ہے۔ اس کے دونوں اطراف بلند و بالا پہاڑ ہیں۔ اسی لیے اس پر لاگت کم آنی ہے۔ محض چار سال کی مدت میں مکمل ہو سکتا ہے۔ یہ ڈیم کالاباغ ضلع میانوالی سے چند کلومیٹر اوپر پیر پکائی کے مقام پر بنا تھا۔

1953 پہلی بار اس پر غور کیا گیا۔ 1958 میں ماہرین کی ایک ٹیم پاکستان میں ڈیم بنانے کے حوالے سے آئی۔ جس نے تربیلا اور کالاباغ کی phisiblity رپورٹ حکومت کو دی۔ انہوں نے ڈیم کے لئے سب سے موزوں مقام کالاباغ ڈیم کی موجودہ سائٹ بتائی۔ اسکے بعد واپڈا نے پاکستانی اور بیرونی ممالک کے ماہرین پر مشتمل کمیٹی بنائی جس نے کالاباغ ڈیم کی phisiblity رپورٹ مرتب فرما کے صوبوں کو پیش کی۔ جس پر صوبوں کی طرف سے کوئی اعتراض نہ اٹھا۔ مگر ایوب خان کے دور میں کالاباغ پر تربیلا ڈیم کو فوقیت دی گئی۔ اور یہ معاملہ کھٹائی میں پڑ گیا۔ اور بعد از اں ایوب خان کا اقتدار ختم ہو گیا۔

اس کے بعد کوئی اتنی جاندار پائیدار حکومت نہ آسکی۔ یحیی خان ملک ٹوٹنے جوڑنے میں مصروف رہے۔ اور بھٹو اندرونی معاملات میں الجھ پڑے۔ پھر ضیاء کا دور شروع ہوا۔ ذہن نشین رہے اس سے پہلے کہیں سے بھی مخالفت کی آوازیں نہیں اٹھیں۔

1980 میں حکومت پاکستان کی درخواست پر ورلڈ بینک کے ماہرین کی ٹیم پھر سے پاکستان آئی انہوں نے phisiblity رپورٹ پیش کی 1984 میں ضیا؟ الحق نے کالاباغ ڈیم کا کام شروع کر دیا۔ ڈیم کا کام ایک برطانوی کمپنی کو دیا گیا۔ کمپنی کے علم میں یہ بات آئی کہ 1929 میں ایک سیلاب آیا تھا۔ جس کی وجہ سے نوشہرہ اور مردان ڈوب گ؟ تھے۔۔ برطانوی کمپنی نے نوشہرہ اور مردان کا کئی روز تک جائزہ لیا۔۔۔ اور سیلاب کی نوعیت جاننے کے لیے نوشہرہ شہر کے گھروں پر نشان لگانا شروع کیئے۔

اس وقت افغان جنگ کی وجہ سے اے این پی ضیا؟ الحق کی شدید مخالفت کر رہی تھی۔۔۔ انہوں نے یہ افواہ پھیلا دی اگر کالاباغ ڈیم بن گیا تو نوشہرہ شہر پانی میں ڈوب جا؟ گیا۔ اور یہ گورے اسی سلسلہ میں نشان لگا رہے ہیں کچھ عالمی ہاتھ بھی اس معاملے کو التوا کا شکار کرنے میں شریک تھے سنسنی پھیلائی گئی۔ مخالفت یہاں سے شروع ہوگئی۔ یوں کالاباغ ڈیم کی تعمیر پھر سے التواء میں پڑ گ؟۔

1991 میں پھر پانی کی تقسیم کے ایک معاہدہ میں تمام وزرائے کو اپنی صوابدید پر نمائندہ وزیر کا انتخاب کرنے کا موقع دیا گیا۔۔۔ جس کے لئے پنجاب کی طرف سے وزیر اعلیٰ غلام حیدر وائیں کے ساتھ انکے وزیر خزانہ شاہ محمود قریشی، سندھ کی طرف سے وزیر اعلیٰ جام صادق علی کے ساتھ ان کے وزیر قانون سید مظفر شاہ، سرحد کی طرف سے وزیر اعلیٰ میر افضل خان کے ساتھ انکے وزیر خزانہ محسن علی خان اور بلوچستان کی طرف سے وزیر اعلیٰ میر تاج محمد جمالی کے ساتھ انکے ہوم منسٹر ذوالفقار مگسی نے نمائندگی کی۔

پانی کی تقسیم کے اس معاہدہ کو مشترکہ مفادات کونسل نے اپنے 21 مارچ 1991 کے اجلاس میں باقاعدہ منظور کیا۔ اور پانی کے اس تاریخ ساز معاہدے میں چاروں صوبوں کے درمیان اعتماد کی بہترین فضا قائم ہوئی۔ یہ طے پایا گیا کہ دریائے سندھ اور دیگر دریا؟ ں پر جتنے بھی ممکنہ ڈیم بند بیراج اور واٹر سٹوریج بنائے جا سکتے ہیں اس کی اجازت دی جاتی ہے۔

مشترکہ مفادات کونسل نے 8 ممبران کی کمیٹی بنائی جس میں سے 7 ممبران نے ڈیم کی بھرپور حمایت کرتے ہوئے اس کو پاکستان کے لئے نہایت مفید قرار دیا۔ پانی کی تقسیم اور کالاباغ ڈیم منصوبے کی منظوری کے بعد میر افضل خان وزیر اعلیٰ صوبہ سرحد نے کہا پہلے صوبہ سرحد کی 18 لاکھ ایکڑ اراضی آبپاشی کے ذریعے کاشت ہوتی تھی۔ اب اس معاہدہ کی بدولت ہماری مزید 9 لاکھ ایکڑ اراضی سیراب ہوگی جس سے گندم اور دیگر فصلوں کی پیداوار میں زبردست اضافہ ہوگا۔

اے این پی کے قائد خان عبدالولی خان نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ میں پانی کے معاہدے سے مکمل مطمئن ہوں۔ یہ پہلا موقع تھا کہ صوبوں نے اپنے اختلافات کو مذاکرات کے ذریعے حل کیا ہے۔ صوبہ سندھ کے وزیر اعلیٰ جام صادق علی کا کہنا تھا کہ اس معاہدے کی بدولت ہمیں 5.4 ملین ایکڑ پانی مزید ملے گا۔ صوبہ بلوچستان کے وزیر اعلی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ ہم پہلے تربیلا اور منگلا ڈیم کی وجہ سے صرف 6 لاکھ ایکڑ اراضی سیراب کر رہے تھے۔ لیکن اب اس ڈیم کی بدولت ہماری 16 لاکھ ایکڑ اراضی سیراب ہوگی۔

ڈیم سائیٹ پر 1984 میں کافی زیادہ کام ہو چکا تھا۔ ابھی بھی سائیٹ پر جا کر دیکھیں تو رہائشی کالونیاں بنی ہوئی ہیں۔ مشینری لگی ہوئی ہے۔۔۔ کروڑوں روپے کے پائپ پہنچ چکے تھے۔ اس کے علاوہ ڈیم سائٹ پر موجود پہاڑ کے دونوں اطراف بڑے بڑے پلر تک کھڑے کر دیئے گئے تھے۔ اس افواہ کی وجہ سے کروڑوں روپوں کا قیمتی سامان زنگ آلود ہو کر آج بھی ناکارہ پڑا ہے۔

ڈیم کے مجوزہ ڈیزائن کے مطابق اسکی اونچائی تقریباً 80 میٹر، لمبائی 3355 میٹر جبکہ بجلی کی پیداوار 3600 سے 5200 سو میگاواٹ ہوتی۔ اسکا تخمینہ لاگت 1984 میں 5 ارب ڈالر تھا۔ جواب بڑھ کر 20 ارب ڈالر سے بھی زیادہ ہو چکا ہے۔۔ ہر سال اس سے زیادہ نقصان پنجاب سندھ اور کے پی میں مون سون کی بارشوں سے ہو جاتا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق 2010 کے سیلاب میں نقصان کا تخمینہ 43 ارب ڈالر تک تھا مطلب اس نقصان کے آدھے میں ہم ڈیم بنا سکتے ہیں۔

اس ڈیم سے کے پی کی 7 لاکھ سے 10 لاکھ سے ایکڑ اراضی سیراب ہوگی۔ جبکہ سندھ کی 10 لاکھ سے 12 لاکھ ایکڑ اراضی اس سے سیراب ہو سکے گی۔

یہ تاریخی پس منظر کی ایک جھلک اور جغرافیہ اب ذکر کرتے ہیں اعتراضات پر۔ پختون قوم پرستوں کا اعتراض صرف ایک ہی ہے کہ اس سے نوشہرہ، صوابی، پبی اور جہانگیرہ کا علاقہ ڈوب جائے گا۔ جس کے دلیل میں انکے پاس وہی ضیاء الحق کے دور میں مکانات پر لگائے گئے نشانات کا پروپیگنڈہ ہی ہے۔ یہ جھوٹ اس شدت سے پھیلایا گیا ہے کہ کوئی دوسری بات سننے کو تیار نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ کالاباغ ڈیم نوشہرہ سے 130 کلومیٹر دور ہے اور نشیب میں ہے۔۔۔ اگر یہ ڈیم بھر بھی جائے تب بھی نوشہرہ اس سے 60 فٹ اونچائی پر ہوگا۔۔۔ ڈاکٹر شمس ملک جو کہ سابق چیئرمین واپڈا اور جی ایم تربیلا ڈیم رہے ہیں۔ انہوں نے پختون قوم پرستوں کو کالاباغ ڈیم پر مناظرے کا چیلنج دے رکھا ہے۔ آج تک کسی ایک پختون قوم پرست نے چیلنج قبول نہیں کیا۔

سندھی قوم پرستوں کے ذریعے اغیار کا پروپیگنڈہ بھی ملاحظہ کیجیے۔ عوام کو خوف دلایا گیا ہے کہ اگر ڈیم بن گیا تو سمندر میں گرنے والا پانی کم ہو جائے گا۔۔۔ اور سندھ کی زمینیں بنجر ہو جائیں گی۔۔۔ اور پانی پر پنجاب کی اجارہ داری قائم ہو جائے گی۔ حالانکہ دریائے سندھ کا 90 فیصد پانی سمندر میں ضائع ہو جاتا ہے۔۔۔ سمندر میں گرنے والا پانی اگر پچاس فیصد کم بھی ہو جائے تو یہ عالمی معیار کے مطابق ہو گا اور کالاباغ ڈیم نے سارا پانی تو نہیں روک لینا۔ سمندر میں ایک معقول حد تک تو پانی پھر بھی گرتا رہے گا۔۔۔ ڈیم بن جانے پر گریٹر تھل کا دائرہ کار وسیع کر کے اسے سندھ کو سیراب کیا جائے گا سندھ قوم پرستوں کا ایک اور اعتراض بھی ہے۔ کہ ڈیم پر جو بجلی پیدا ہوگی اس سے پانی کی طاقت کم ہو جائے گی اور پانی میں موجود طاقتور ایلیمنٹ نکل جائیں۔۔۔ اور یہی پانی سندھ تک پہنچے گا۔۔۔ اور اس پانی سے فصلیں پیدا نہیں ہو سکتی۔ جہاں بھٹو آج تک زندہ ہے اور Antivanmus اور Rabies کی ویکسین میسر نہ ہو وہاں یہ عالمی سازشی گرو ایسی ہی دلیلیں وجود میں لاتے ہیں ایک اور اہم پہلو کالاباغ ڈیم کے لئے جرائتمندانہ اور دلیرانہ فیصلہ سازی کرنا ہوگی ورنہ سازشی عناصر اسے کبھی پایہ تکمیل کی جانب گامزن نہ ہونے دے گئے۔ کے پی کے اور سندھ صوبوں کے پڑھے لکھے طبقہ اس قوم کے شعور اور بیداری کا ذامہ اٹھائے اور آگاہی مہم کو زور و شور سے بھرپور طریقے سے چلائے اس صورت کوئی خاطر خواہ نتائج دستیاب ہو سکتے۔ قوموں کو اپنے مستقبل کے لیے بڑے بڑے فیصلہ کن مراحل سے گزرنا پڑتا ہے لہذا انتہائی جوانمردی ساتھ اس ملک سے مخلص احباب اس قوم کے بنیادی حفاظتی پروجیکٹ کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کرے اس قوم کا جذبہ ایثار اور قربانی ولولہ انگیز ہے ہر بار کی طرح اس بار بھی اہلیان پاکستان نے جیسے اپنے سیلاب زدگان بہن بھائیوں کی امداد کے لیے دل کھول کر اپنے وسائل بروئے کار لائے ہیں یہ جذبہ محبت انس و چاہت اور ایک قوم اور ملت ہونے کا احساس بہت ہی عمدہ ہے لہذا قوم کو قوم بن کر عالمی یا ملکی سازشوں کے سامنے سیسہ پلائی ہوئی دیوار ثابت ہو کر قوم کے وسیع تر مفادات کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے حکومت وقت اور حکمرانوں سے ایسے اقدامات کی مانگ کرنی ہوگی تا کہ قوم اور اس ملک کا غریب ہاری کسان محنت کش سال ہا سال کی تباہی آزمائش اور درد سے باہر آ سکے

☆☆☆☆

## راولاکوٹ کمیونٹی ایک قافلہ

غزل شیخ

(بستیوں کا ہے اب نشاں پانی)

کہنے کو تو راولاکوٹ کمیونٹی فیس بک کا ایک گروپ ہے، مگر کیا یہ بھی بے شمار دوسرے گروپس کی طرح کیا صرف ایک گروپ ہے؟

نہیں یہ صرف ایک فیس بک گروپ نہیں یہ وہ قافلہ ہے جو چلتا جا رہا ہے اپنوں کے لئے ہر کچھ کر گزرنے کے لئے ہمہ وقت تیار۔ ممبران کا باہمی عزت اور احترام کا رویہ، خیالات کے تنوع کی قبولیت، اپنی سماجی روایات کے عین مطابق خواتین کے لیے احترام اس کی گروپ کی پہچان ہے۔

عملی زندگی کی محدودیت کے تناظر میں سوشل میڈیا ابلاغ کے میدان میں ایک انقلاب کا نام ہے، میں تو لکھتی رہتی ہوں جب بھی موقع ملا اس گروپ کی ایکٹویٹیز کی تعریف میں، یہ صرف تعریف کے حقدار نہیں یہ گروپ بلکہ لفظ کم ہیں جو ان کی تعریف میں لکھے جائیں۔ قابل ستائش ہے ان کا ہر قدم۔ جس کی ایک تازہ مثال، جس نے مجھے چند لفظ لکھنے پہ مجبور کیا وہ ہے راولاکوٹ کمیونٹی کا شہر شہر، گلی گلی سیلاب زدگان کی امداد کے حوالے سے کمپین اور پھر بذات خود سامان لے کے جانا اور بدست خود تقسیم کرنا۔

بہتر ہے کہ نہ ڈالو ستاروں پہ کمندیں
انسان کی خبر لو کہ وہ دم توڑ رہا ہے

راولاکوٹ کمیونٹی معاشرے کی تعمیر میں اپنا اہم کردار ادا کرتی آئی ہے

راولاکوٹ کمیونٹی کی طرف سے امدادی سامان جنوبی پنجاب کے آخری گاؤں روجھان تک، اس دور دراز گاؤں تک حکومت ابھی تک نہیں پہنچ پائی جہاں ہماری راولاکوٹ کی کمیونٹی پہنچی ہے۔ مجھے وہ 2005 کا وقت نہیں بھولتا اس وقت کی ایک بات یہاں کرنا چاہوں گی کہ میں پاکستان کے مختلف میگزین میں لکھتی رہتی تھی اکتوبر کے اس زلزلے کے دو دن کے اندر فیصل آباد سے ادب کے لوگوں کی ایک ٹیم میرے گھر آ پہنچی ان کے پاس میرا ایڈریس بھی نہیں تھا صرف ابو کے نام کا پتہ کرتے آئی۔ یہ انسانیت تھی ان میں، جیسے آج راولاکوٹ کمیونٹی اور بے شمار اور تنظیمیں، لوگ خود امداد لے گئے۔

راولاکوٹ کمیونٹی نام ہے انسان دوستی کا، جہاں جاتے ہیں ایک نئی اور اپنی ایسی پہچان چھوڑ آتے ہیں جو امر ہو جاتی ہیر اولاکوٹ کمیونٹی نے سیلاب زدگان کیلئے دو ٹرکوں کا سامان جمع کیا ہے، جس میں بچوں، عورتوں اور مردوں کے کپڑوں کے جوڑے، جوتے، فیملیز کیلئے کھانے پینے کی اشیاء، اس کے علاوہ سلنڈر، گیس اور چولہے کا بندوبست بھی کیا گیا ہیجو ایک اعزاز ہے کہ اتنے کم وقت میں سامان اکٹھا کیا اور جنوبی پنجاب کے آخر تک اصل حقداروں کو پہنچا بھی آئے۔

کشمیر سے ایک راولاکوٹ کمیونٹی ہی نہیں بہت سی تنظیموں نے اپنا کردار ادا کیا جو قابل ستائش ہے۔

پاکستان سیلاب ایک بہت بڑی ناگہانی آفت قرار پا چکا ہے اور موسمیاتی تبدیلی سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے ممالک میں سے ایک ہے۔ پاکستان ماحول کو نقصان پہنچانے والی سرگرمیوں، ماحولیاتی آلودگی کے پھیلاو؟ اور درختوں کی کٹائی کے باعث موسمیاتی تبدیلی میں اگر چہ اپنا حصہ ڈالتا ہے جو بہت زیادہ تو نہیں لیکن اس کے مضر اثرات سے سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے۔ ملک کے بڑے حصے پر سیلاب کی تباہ کاریوں کا سلسلہ جاری ہے۔ تمام انتظامی حصے بدترین سیلاب کی لپیٹ میں ہیں جس کی وجہ سے کئی علاقوں میں نظام زندگی مفلوج ہو کر رہ گیا ہے۔ ایسے حالات میں ہیں دوست ممالک اور بین الاقوامی برادری کی طرف سے امدادی سرگرمیوں میں کیا جانے والا تعاون لائق ستائش ہے۔ اور کشمیر کی طرف سے بھی بھرپور امداد انسان دوست ہونے کا ثبوت دیا۔ خدا ہمارے ملک و ملت کی حفاظت فرمائے۔ آمین

کہہ کے گزرا ہے اماں پانی
پھر وہی تلخ داستاں پانی
کھیت، گھر، مسجدیں نہ آدم زاد
بستیوں کا ہے اب نشاں پانی
لے گیا ساحلِ یقین بھی ساتھ
ایسے آیا تھا بے گماں پانی
پانی پانی ہے یوں تو حدِ نظر
پھر بھی پینے کو ہے کہاں پانی
موت وادی میں جو اترتی ہیں
بن گیا ایسی سیڑھیاں پانی
سر پہ چھت ہے نہ پیٹ میں روٹی
کچھ اگر ہے تو ہے یہاں پانی
ایک ریلے میں گم ہوئی بستی
کھا گیا سب کو ناگہاں پانی
بن گیا رات کے اندھیرے میں
حشر کے دن کا ترجماں پانی
اب تو یہ یاد بھی نہیں آتا
کبھی ہوتا تھا مہرباں پانی
ہاتھ کو ہاتھ کی خبر نہ رہی
آ گیا ایسے درمیاں پانی
وہ جو گلیاں تھیں زندگی افروز
اب وہاں پر ہے نوحہ خواں پانی
جانور، لوگ، خواب، بام و در
کر گیا سب کو بے نشاں پانی
بین کرنے کو سر چھپانے کو
رہ گیا ایک ہی مکاں پانی
موت اُس کے جلو میں رقصاں تھی
جا رہا تھا جہاں جہاں پانی
جس جگہ گھاس تک نہ اگتی تھی
ہم نے دیکھا وہاں وہاں پانی
نہیں رکتا کسی کی خاطر یہ
نہیں سنتا کوئی فغاں پانی
آنکھ میں اور اس کے باہر بھی
ایک سا ہے رواں دواں پانی


آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر کی تین ترجیحات ..... تحریک آزادی کشمیر ..... گڈ گورننس ..... تعمیر و ترقی

ازدفتر میڈیکل سپرنٹنڈنٹ تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال دھیرکوٹ

ٹینڈر نوٹس

ہسپتال ہذا کو مالی سال 23-2022ء کے دوران بتفصیل ذیل خریداریوں کے لیے ٹینڈر مطلوب ہیں۔

| نمبر شمار | نام اشیاء/خریداری | مختص بجٹ | بڈ سیکورٹی |
|---|---|---|---|
| 01 | مرمتی گاڑیاں | -/600000 روپے | -/12000 روپے |
| 02 | خرید میڈیکل/سرجیکل انسٹرومنٹ/ایکوپمنٹ/ڈینٹل میٹریل/ایکوپمنٹ | 300000 روپے | -/6000 روپے |
| 03 | خرید بستر پارچاجات | -/200000 روپے | -/4000 روپے |
| 04 | LPGS ادویات | -/250000 روپے | -/5000 روپے |
| 05 | Diet for Patients (راشن مریضان) | -/500000 روپے | -/10000 روپے |
| 06 | مرمتی مشینری | -/200000 روپے | -/4000 روپے |

شرائط:

۱۔ ٹینڈر AJK PPRA رولز 2017ء کی شق نمبر 36(b) کے واحد مرحلہ دو لفافہ جاتی طریقہ کار کے مطابق (ٹیکنیکل آفر + فنانشل آفر) الگ الگ لفافے بند کرتے ہوئے ایک بڑے لفافے میں ہونی چاہیں۔

۲۔ خواہشمند حضرات کمپنی/فرم کے ذاتی پیڈ پر بذریعہ تحریری درخواست بنام ایم ایس ہسپتال ہذا پر درج بالا خریداریوں بڈنگ ڈاکومنٹس کی صورت میں مبلغ -/1000 روپے بطور ٹینڈر فیس (ناقابل واپسی) کے عوض مورخہ 27-09-2022 دن 11 بجے تک ہسپتال ہذا کے شعبہ اسٹور سے فون نمبر 0300-5589014 سے حاصل کیے جاسکتے ہیں۔

۳۔ ٹینڈر مورخہ 28-09-2022 کو بوقت 11:00 بجے تک ہسپتال ہذا میں وصول کیے جائیں گے اور ٹیکنیکل آفر اسی دن 11:30 بجے دن ٹینڈر دہندگان یا ان کے نمائندگان کی موجودگی میں کھولی جائیں گی۔

۴۔ پیش کردہ انراخ 30 جون 2023ء تک کارآمد ہونے ضروری ہیں اور کامیاب ٹینڈر دہندہ دوران مالی سال 23-2022 کے لیے منظور شدہ انراخ پر مطابق درج بالا آئیٹمز سپلائی کرنے کا پابند ہوگا۔

۵۔ ٹینڈر میں حصہ لینے والی فرم کو 100 روپے کے اسٹام پیپر پر بیان حلفی شامل کرنا ضروری ہوگا کہ وہ گورنمنٹ پاکستان و آزاد کشمیر کے کسی بھی سرکاری ادارہ نیم سرکاری ادارہ سے بلیک لسٹ نہ ہے۔

۶۔ بلاٹ سے تحت ضابطہ جملہ نافذ العمل ٹیکسز/ڈیوٹیز (سیلز/ٹیکس، انکم ٹیکس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈز، سٹمپ ڈیوٹی وغیرہ) کی کٹوتی عمل لائی جائے گی۔

۷۔ یہ اشتہار AJK PPRA ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے اور بعد از منظوری مجاز اتھارٹی Evaluation رپورٹ اور Award of Contract بھی اپ لوڈ کیا جائے گا۔

میڈیکل سپرنٹنڈنٹ
تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال دھیرکوٹ
thqh.dkot@gmail.com

AJK No: 78N/9/22
www.pidajk.gok.pk



خانصاحب گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی راولاکوٹ پونچھ آزاد کشمیر

نوٹس داخلہ برائے سال 23-2022ء

ادارہ ہذا میں مندرجہ ذیل کورسز کے لیے سائنس مضامین میٹرک پاس طلباء، متعلقہ فارم پر (جو ادارہ کے پراسپیکٹس میں موجود ہے) تین سالہ ڈپلومہ کورسز و یک سالہ شارٹ کورسز کے لیے 20 ستمبر 2022ء تک درخواستیں مطلوب ہیں۔ درخواست فارم کے ساتھ ایک عدد پاسپورٹ سائز فوٹو، نادرا رجسٹریشن فارم اور والد/سرپرست کے شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی اور فائل کو منسلک کریں۔ شارٹ کورسز میں داخلے کے لیے عمر کی کوئی قید نہ ہے۔ سروئیر کورس کیلئے آرٹس مضامین کے ساتھ میٹرک پاس کرنے والے طلباء بھی داخلہ لے سکتے ہیں۔ دیگر معلومات کیلئے ادارہ کے مرکزی دفتر واقع گلیات کیمپس سے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

| نمبر شمار | نام ٹیکنالوجی/کورس | دورانیہ |
|---|---|---|
| 01 | ڈپلومہ آف ایسوسی ایٹ انجینئرنگ (سول ٹیکنالوجی) مارننگ شفٹ و ایوننگ شفٹ | تین سال |
| 02 | ڈپلومہ آف ایسوسی ایٹ انجینئرنگ (انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشن ٹیکنالوجی) | تین سال |
| 03 | شارٹ کورس (کوانٹٹی سروئیر ٹریڈ کورس) و (لینڈ سروئیر ٹریڈ کورس) | ایک سال |

داخلہ شیڈول: تین سالہ کورسز و یک سالہ شارٹ کورسز

(1) درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ 20 ستمبر 2022ء

(2) میرٹ لسٹ: 21 ستمبر 2022ء (ادارہ کے نوٹس بورڈ واقع گلیات کیمپس پر آویزاں کی جائے گی)

(3) انٹرویو/داخلہ فیس: 22 تا 24 ستمبر 2022ء بوقت 9 بجے صبح (میرٹ پر آنے والے طلباء کا انٹرویو لیا جائیگا اور داخلہ فیس بھی وصول کی جائے گی)۔

(4) کلاسز کا آغاز: 26 ستمبر 2022ء

جملہ داخلہ جات کیلئے پراسپیکٹس دفتری اوقات کار میں باحد قیمت مبلغ -/200 روپے نقد ادائیگی پر گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی گلیات راولاکوٹ/ICT ڈیپارٹمنٹ VTI راولاکوٹ سے حاصل کیے جاسکتے ہیں ایڈمیشن فارم ادارہ کی ویب سائٹ www.gctr.edu.pk سے بھی ڈاؤن لوڈ کیے جاسکتے ہیں۔ ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ شدہ فارم داخلہ کی قیمت فارم جمع کرواتے وقت مبلغ 200 روپے ادارہ کے دفتر میں جمع کروانا ہوگی۔

(انجینئر خورشید انور) پرنسپل
فون 05824-960037, 0333-5280403

## تلاش گمشدہ

میرا پاسپورٹ نمبر , JS5146601 , JS5146602 , JS5146603 سفر کے دوران راولاکوٹ شہر میں کہیں گم ہوگیا ہے جس صاحب کو ملے درج پتہ پرارسال کریں یا قریبی لیٹر بکس میں ڈال دیں۔ عابد شاہین ولد دفتر خان، ہورنہ میرہ ڈاکخانہ مجاہد آباد تحصیل راولاکوٹ ضلع پونچھ آزاد کشمیر

نے کہا کہ لیگل کارروائی تو ہر ایک کا حق ہوتا ہے۔ قانون فورمز بتاتا ہے کہ جہاں ایکشن لیا جا سکتا ہے، نہ کہ جلسوں میں۔ حامد خان نے کہا کہ ایکشن کا کہنا لازمی طور پر کسی کو دھمکانے کی کوشش نہیں ہوتی، چیف جسٹس اطہر من اللہ نے ریمارکس دیے کہ کسی جج کے کوئی جذبات نہیں ہوتے۔ ہم عدالت کو یقین دلاتے ہیں کہ کوئی دھمکی نہیں دی گئی تھی، چیف جسٹس نے ریمارکس دیے کہ اگر آپ چاہتے ہیں تو ہم وہ ویڈیو دوبارہ چلادیتے ہیں۔ جسٹس بابر ستار نے کہا کہ پبلک میں جو الزام لگایا گیا یا جو الفاظ کہے گئے کیا انکا جواز پیش کیا جا سکتا ہے؟ چیف جسٹس نے ریمارکس دیے کہ عمران خان نے لکھا کہ اگر جج کے جذبات مجروح ہوئے، جج کے جذبات نہیں ...

میں آج کشمیر گلوبل کونسل کے بورڈ ڈائریکٹرز کا اجلاس ڈیلاس ٹیکساس میں ہوا۔ اجلاس کی صدارت کونسل کے صدر فاروق صدیقی نے کی جس میں ساوتھ ایشیا ڈیموکریسی واچ کے ڈائریکٹر سید فیاض حسن کے علاوہ کے جی سی بورڈ کے ڈائریکٹرز راجہ مظفر، الطاف قادری اور مجیب قاضی نے بھی شرکت کی۔ ''یوکرین اور کشمیر پر غیر ملکی قبضہ وتسلط: تقابلی جائزہ'' کے عنوان پر ہونے والے اس سیمینار جن رہنماؤں نے شرکت کنفرم کی ہے ان میں ٹیکساس کے صوبائی ایوان نمائندگان کی رکن ٹیری میزا انسانی حقوق کی عالمی خواتین سے متعلق تنظیم جنڈر سائٹ کی صدر بیورلی ہل، جج کم کگس، پنڈت دانشور ویر کشمیری، ڈیموکریٹک پارٹی کی انیٹ فرینچ اور سوسان موٹلے شامل ہیں۔

**بقیہ 45**

کے اضافے سے 225 روپے 50 پیسے پر پہنچ گیا۔ انٹر بینک میں ڈالر مزید 2 روپے 8 پیسے مہنگا ہوگیا۔

**بقیہ 46**

اور معاشی ترقی کا موازنہ موجودہ حالات میں نہ کریں بلکہ آج سے تھوڑا پیچھے چلے جائیں جب صورت حال انتہائی خراب تھی نہ کوئی با قاعدہ نظام تھا نہ ہی انفراسٹرکچر موجود تھا 1970 کی ...

**بقیہ 1**

پونچھ عوام کے تعاون سے ابھی تک ساڑھے دس لاکھ روپے نقد بھی سیلاب متاثرین کی امداد اور بحالی کے لیے ہیڈ آفس راولپنڈی بھیج چکی ہے۔ امدادی سامان کی روانگی کے موقع پر صدر الخدمت فاؤنڈیشن ضلع پونچھ خالد نثار نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں سیلاب سے ناقابل تلافی نقصان ہوا ہے۔ مشکل کی اس گھڑی میں ہمارا فرض بنتا ہے کہ ہم سیلاب متاثرین کی زیادہ سے زیادہ مدد کریں۔ الحمدللہ ...

**بقیہ 10**

ہیں کہ حکومت آز... تحقیقات کرواتے ... کئی روز گذرنے ... کارروائی نہ ہونے ... جمعیت طلباء جہلم و... اوایس خان اور د... انٹر کالج کے سامنے ...

روزنامہ کشمیر دھرتی راولاکوٹ شہر.....شہر.....قریہ.....کی خبریں

باغ:۔ چیف سیکرٹری آزاد جموں کشمیر محمد عثمان چاچڑ دھیر کوٹ ریسٹ ہاؤس میں دیودار کا پودا لگانے کے بعد دعا کر رہے ہیں۔

# الخدمت فاؤنڈیشن ضلع پونچھ کے زیر اہتمام متاثرین سیلاب کیلئے امدادی سرگرمیاں جاری

**اس وقت تک الخدمت فاؤنڈیشن پونچھ آٹھ ٹرک امدادی سامان کے پاکستان کے مختلف علاقوں میں بھیج چکی ہے**

**مشکل کی اس گھڑی میں ہم سب کا یہ فرض بنتا ہے کہ ہم سیلاب متاثرین کی زیادہ سے زیادہ مدد کریں، خالد نثار کی گفتگو**

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) الخدمت فاؤنڈیشن ضلع پونچھ پاکستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے لیے امداد کی ترسیل کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے۔ اس وقت تک الخدمت فاؤنڈیشن پونچھ آٹھ ٹرک امدادی سامان کے پاکستان کے مختلف علاقوں میں بھیج چکی ہے۔ ان اشیاء میں کپڑے، جوتے، کمبل، برتن ادویات اور خشک راشن میں آٹا، دالیں، چاول، گھی اور دیگر اشیاء ضرورت شامل ہیں۔ جس کی مالیت تقریباً اسی (80) لاکھ روپے سے زائد بنتی ہے۔ یہ سامان کوہستان، دھیر بالا، چارسدہ، جنوبی پنجاب اور سندھ کے مختلف علاقوں میں بھیجا گیا ہے۔ اس کے علاوہ الخدمت فاؤنڈیشن ضلع (بقیہ 01 صفحہ 03 پر)

# وزیر اعظم کیخلاف بلاجواز تنقید کا سلسلہ بند نہ ہوا تو اینٹ کا جواب پتھر سے دینگے، افنان نواز

**تنویر الیاس کے تعمیر و ترقی کے ویژن سے خائف لوگ غیر ضروری و غیر سنجیدہ تنقید کر کے اپنا قد بڑھانا چاہتے ہیں**

**عوامی اجتماعات میں قرآنی آیات کا ترجمہ سمیت بیان کرنا بھی وزیر اعظم کی دین اسلام کے ساتھ رغبت کو بیان کرتا ہے**

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) پاکستان تحریک انصاف آزاد کشمیر کے مرکزی رہنما سردار افنان نواز نے کہا ہے کہ وزیر اعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس کے تعمیر و ترقی کے ویژن سے خائف لوگ غیر ضروری و غیر سنجیدہ تنقید کر کے اپنا قد بڑھانا چاہتے ہیں۔ ان کی اس مذموم کوشش کو کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ وزیر اعظم آزاد کشمیر تسلسل سے قوم کی مادی تعمیر و ترقی کے منصوبوں سمیت اخلاقی تربیت کی کاوش بھی کر رہے ہیں۔ ان کا اسمبلی فلور پر کیا گیا خطاب خطہ کی سمت متعین کرنے کے لیے سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ اربن پلاننگ و دیگر اصلاحات پہلی بار اسمبلی فلور پر سنجیدگی کے ساتھ زیر بحث لائے گئے ہیں۔ مزید برآں (بقیہ 02 صفحہ 03 پر)

# کھوئی رٹہ میں مصنوعی مہنگائی کا طوفان، عوام پریشان

**انتظامیہ، متعلقہ حکام سے فوری کردار ادا کر کے ریلیف فراہم کرنے کا مطالبہ**

کھوئی رٹہ (صباح نیوز) کھوئی رٹہ میں مصنوعی مہنگائی کے طوفان نے غریب کا جینا مشکل کر دیا کمشنر میرپور ڈویژن کی ہدایت کے باوجود ناجائز منافع خوروں کے خلاف کارروائی نہ ہو سکی، گزشتہ دنوں کمشنر آفس میرپور سے جاری مکتوب پر کوئی عمل درآمد نہ ہو سکا بازار میں گیس سلنڈر کی قیمت (بقیہ 03 صفحہ 03 پر)

## مظفرآباد، مرکزی سیرت کمیٹی کی مجلس انتظامیہ کا اجلاس آج ہوگا

مظفرآباد (صباح نیوز) مرکزی سیرت کمیٹی کی مجلس انتظامیہ کا اہم اجلاس آج 9 ستمبر کو ہوگا، اجلاس جامع مسجد خادم الحرمین (بقیہ 04 صفحہ 03 پر)

# ہندوستان کشمیر میں مظالم کی انتہا کر رہا ہے، عقیل الرحمان

**حکومت پاکستان کشمیر کی آزادی کے لیے عملی اقدامات کرے، گفتگو**

مظفرآباد (صباح نیوز) جماعت اسلامی آزاد جموں وکشمیر کے مرکزی نائب امیر شیخ عقیل الرحمان ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ ہندوستان مقبوضہ کشمیر میں مظالم کی انتہا کر رہا ہے حکومت پاکستان ہندوستان کے ساتھ تمام تر تعلقات ختم کرے، ہندوستان کے ساتھ کسی بھی قسم کی تجارت شہداء کے خون سے بے وفائی اور کشمیریوں کے زخموں پر نمک پاشی کے مترادف ہے، کشمیری اللہ کے بعد (بقیہ 19 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ:۔ شہر میں لب روڈ رانگ پارکنگ کی وجہ سے ٹریفک جام کا ایک منظر

# ہائیر سیکنڈری سکول سنگولہ کے شاندار نتائج پر مبارکباد

**حکام سکول کو درپیش مشکلات، مسائل کو فوری حل کریں، فاروق خان**

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) آزاد کشمیر سکولز ٹیچرز آرگنائزیشن کے سابق مرکزی سیکرٹری جنرل و جموں وکشمیر پیپلز پارٹی کے رہنما سردار محمد فاروق خان نے کہا ہے کہ ہائیر سیکنڈری سکول سنگولہ کے پرنسپل محمد ریاض اعوان جن کا بورڈ کا موجودہ رزلٹ سو فیصد رہا جبکہ جماعت پنجم اور ہشتم کا رزلٹ بھی سو فیصد رہا ہے موصوف نے اپنی مدد آپ کے تحت 200 طلبہ کے لیے امتحانی حال اور پانچ کلاس رومز کی تعمیر کی، طلبہ کے لیے دیگر سہولیات بھی فراہم کرنے میں اپنا بھرپور کردار ادا کیا لیکن اس کے باوجود (بقیہ 18 صفحہ 03 پر)

# بیٹوں پر تشدد کرنیوالوں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ

**متعلقہ حکام نوٹس لیتے ہوئے میری دادرسی کریں، (ر) حوالدار مشتاق احمد**

داتوٹ (دھرتی نیوز) ریٹائرڈ حوالدار مشتاق احمد ساکن پاچھیوٹ داتوٹ نے ایس ایچ او تھانہ پولیس داتوٹ میں ایک درخواست دی ہے جس میں انہوں نے الزام عائد کیا ہے کہ ان کا ایک بیٹا جو کیری ڈبہ گاڑی چلاتا ہے اس پر یونین کونسل کے سیکرٹری کے ایک کزن نے تشدد کیا۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً چھ ماہ قبل سیکرٹری یونین کونسل کا کزن میرے بیٹے کی گاڑی بکنگ پر لے گیا اور بکنگ کے پیسے نہ (بقیہ 17 صفحہ 03 پر)

# منگ کے ممتاز عالم دین مولانا یاسین انتقال کر گئے

**سینکڑوں سوگواران کی موجودگی میں سپرد خاک، بخشش کیلئے بھی دعائیں**

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوتؐ تحریک آزادی کشمیر کے عظیم رہنما ممتاز عالم دین مولانا یاسین انتقال کر گئے ہیں منگ سوگ میں ڈوب گیا، تفصیلات کے مطابق آزاد کشمیر کے جید عالم خطیب جامعہ مسجد منگ مولانا یاسین داعی اجل کو لبیک کہہ گئے گزشتہ روز ہزاروں سوگواران کی موجودگی میں انہیں احاطہ جامع مسجد منگ میں سپرد خاک کر دیا گیا ان کا نماز جنازہ جے یو آئی آزاد کشمیر (بقیہ 16 صفحہ 03 پر)

# انجمن فلاح و بہبود چھڑہ کے زیر اہتمام متاثرین سیلاب کیلئے امدادی سامان بھیج دیا گیا

**امدادی سامان میں اشیائے خوردنی، کپڑے، مچھردانیاں، پانی، ٹینٹ، بستر وغیرہ سمیت دیگر بنیادی اشیاء شامل تھیں**

**انجمن کی جانب سے امدادی سامان، نقد عطیات سیلاب سے انتہائی متاثرہ علاقہ تونسہ کے علاقہ میں تقسیم کیا جائے گا**

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) انجمن فلاح و بہبود چھڑہ کے زیر اہتمام متاثرین سیلاب کیلئے امدادی سامان روانہ کر دیا گیا، اس سامان میں اشیائے خوردنی کا پیکیج، کپڑے، مچھردانیاں، پانی، ٹینٹ، بستر وغیرہ سمیت ضروریات زندگی کی دیگر اشیاء شامل ہیں، انجمن فلاح و بہبود کے رضاکاران امدادی سامان لیکر پنجاب کے انتہائی متاثرہ علاقہ تونسہ میں جائیں گے جہاں مسلم ہینڈز کے تعاون سے یہ سامان متاثرین تک پہنچایا جائے گا، اور انتہائی مستحقین اور ضرورت مندوں میں نقد عطیات بھی تقسیم کئے جائیں گے، انجمن فلاح و بہبود کے زیر اہتمام چھڑہ سے امدادی سامان سے بھرا ٹرک روانہ کرنے سے قبل (بقیہ 20 صفحہ 03 پر)

# چناری نواحی گاؤں توفر آباد میں بچے کیساتھ زیادتی کے کیس میں گرفتار ملزم کو عمر قید کی سزا

**بچے کے والد نے بچے سے ملزم کی طرف سے جنسی زیادتی ہونے کے بعد تھانہ چناری میں مقدمہ درج کروایا تھا**

**ملزم کی جانب سے خواجہ گلزار نسیم ایڈووکیٹ نے پیروی کی وقاص شاہ عمر قید کی سزا سنٹرل جیل راڑہ مظفرآباد میں کاٹے گا**

چناری (خصوصی رپورٹر) لائن آف کنٹرول چکوٹھی سے ملحقہ گاؤں توفر آباد میں پانچ سالہ معصوم بچے سے زیادتی کرنے والے ملزم پر جرم ثابت ہونے پر ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ جہلم ویلی، ہٹیاں بالا نے فیصلہ سناتے ہوئے ملزم کو عمر قید کی سزا دے دی۔ تفصیلات کے مطابق سرکار بذریعہ میر احمد شاہ ولد غلام نبی شاہ ساکنہ توفر آباد چکوٹھی بنام وقاص شاہ ولد سید مظفر شاہ ساکنہ توفر آباد کا ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ میں بدفعلی کا کیس زیر سماعت تھا پانچ سالہ بچے کے والد نے معصوم بچے سے ملزم کی طرف سے جنسی زیادتی ہونے کے بعد تھانہ پولیس چناری میں مقدمہ درج کروایا تھا کہ ملزم وقاص شاہ نے ان کے (بقیہ 21 صفحہ 03 پر)

## مختلف زعماء کا مولانا محمد یاسین کے انتقال پر افسوس

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) سینئر انسپکٹر سردار محمد رحیم خان، ضلعی صدر پاکستان تحریک انصاف سردار اورنگزیب، سردار محمد نواز (بقیہ 22 صفحہ 03 پر)

# مظفرآباد، بجلی کی غیر اعلانیہ بندش کیخلاف شدید احتجاج

**چار ماہ سے عوام کو مشکلات، متعلقہ حکام سے فوری طور پر نوٹس لینے کا مطالبہ**

مظفرآباد (صباح نیوز) محکمہ برقیات کی جانب سے ہر گھنٹہ بعد بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے خلاف کومی کوٹ فیڈر کے علاقہ پھگون دوپٹہ، بٹلیاں، موئیاں کھکیاں، پہلوٹ، بٹ کنالہ، کے صارفین، سراپا احتجاج، تفصیلات کے مطابق محکمہ برقیات نے پچھلے 4 ماہ سے کومی فیڈر پر (بقیہ 23 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد:۔ ممبر اسمبلی جاوید ایوب، چوہدری نذیر انقلابی، پرویز مغل، ادریس مغل، عمر خان، راجہ خوشحال و دیگر مقررین مشاورتی اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں۔

# بی جے پی، آر ایس ایس ہر ادارے پر حملہ کر رہی ہیں، راہل گاندھی

**بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی ملک کے بارے میں عوامی رائے کو تبدیل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں**

کنہیا کماری (اے ایف پی) بھارت میں کانگریس پارٹی کے رہنما راہل گاندھی نے کہا ہے کہ آج حکمران بھارتیہ جنتا پارٹی اور انتہا پسند تنظیم آر ایس ایس بھارت کے ہر ادارے (بقیہ 05 صفحہ 03 پر)

## پشاور، جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کریک ڈاؤن

پشاور (صباح نیوز) تھانہ ارمڑ نے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کریک ڈاؤن کے دوران 2 ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ تفصیلات کے (بقیہ 06 صفحہ 03 پر)

# پلوشہ حفیظ کو پیپلز پارٹی پونچھ ڈویژن خواتین ونگ کی صدر نامزد

**تعلق حلقہ نمبر دو تراڑکھل سے ہے، سیاست کا آغاز پی ایس ایف سے کیا**

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) پاکستان پیپلز پارٹی کی متحرک کارکن پلوشہ حفیظ کو پاکستان پیپلز پارٹی پونچھ ڈویژن خواتین ونگ کا صدر بنا دیا صدر پاکستان پیپلز پارٹی خواتین ونگ آزاد و ممبر قانون ساز اسمبلی نبیلہ ایوب نے نوٹیفکیشن جاری کر دیا نو منتخب صدر کا تعلق حلقہ نمبر دو پونچھ ہجیرہ تراڑکھل سے ہے عملی سیاست کا آغاز پیپلز سٹوڈنٹ (بقیہ 15 صفحہ 03 پر)

## میرپور، بھانجے نے فائرنگ کر کے ماموں کو زخمی کر دیا

میرپور (صباح نیوز) میرپور میں ڈی ون میں بھانجے نے فائرنگ کر کے ماموں کو زخمی کر دیا مضروب کو سرکاری ہسپتال میں (بقیہ 24 صفحہ 03 پر)

# حکومت عوامی حقوق سلب کر رہی ہے، خزین اختر کیانی

**عوام کے بنیادی مسائل کے حل کے لئے ٹھوس حکمت عملی مرتب کی جائے**

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) جے کے پی پی ڈسٹرکٹ راولپنڈی کے صدر خزین اختر کیانی نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر حکومت عوام کے حقوق سلب کر رہی ہے وزراء کی تعداد میں ڈاؤن سائزنگ کی جائے اور آزاد کشمیر حکومت اپنی شاہ خرچیوں میں کمی کرے اور حکومت اور اپوزیشن اس وقت (بقیہ 25 صفحہ 03 پر)

# بوائز ہائی سکول ڈارگلہ کا اعزاز میٹرک کے امتحان میں پونچھ بھر میں پہلی پوزیشن

**میٹرک کے حالیہ بورڈ کے نتائج میں سکول نے ضلع پونچھ کے 67 سرکاری تعلیمی اداروں میں پہلی پوزیشن حاصل کی**

**9 اساتذہ نے دن رات محنت کر کے بہترین نتائج حاصل کئے، معززین علاقہ کی جانب سے بھرپور الفاظ میں خراج تحسین**

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) بوائز ہائی سکول ڈارگلہ نے انتہائی مختصر مدت میں اپنی کارکردگی سے آزاد کشمیر بھر میں ایک نمایاں مقام حاصل کر لیا، میٹرک کے حالیہ نتائج میں بوائز ہائی سکول ڈارگلہ نے ضلع پونچھ کے 67 سرکاری تعلیمی اداروں میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے، امسال میٹرک کے امتحان میں 27 طلباء شامل ہوئے جو تمام کے تمام پاس ہوئے اس طرح اس ادارہ کا نتیجہ سو فیصد رہا، دوسری جانب سہولیات کے اعتبار کے یہ ادارہ سب سے (بقیہ 07 صفحہ 03 پر)

# مظفرآباد، متاثرین سیلاب کیلئے ویلفیئر ایسوسی ایشن کی امداد

**سیلاب زدگان کیلئے ضروریات زندگی کی مختلف اشیاء پاک آرمی کے حوالے**

مظفرآباد (دھرتی نیوز) فلاحی تنظیم پہلا قدم ویلفیئر ایسوسی ایشن نے سیلاب سے متاثرہ 700 خاندانوں کیلئے جمع کئے گئے سامان کو گزشتہ روز سٹاف کی موجودگی میں ون اے کے بریگیڈ پاک آرمی کے آفیسران کے حوالے کر دیا حوالے کئے گئے سامان میں خواتین کے کپڑے، بچوں کے کپڑے کھلونے جوتے، خیمہ سلنڈر، کمبل، بیڈ شیٹ، چادریں 100 قریب کاٹن میں فوڈ بھی پیک کئے (بقیہ 14 صفحہ 03 پر)

# مقبوضہ کشمیر میں ایک بار پھر ضلع ڈوڈہ میں 3.5 شدت کا زلزلہ

**کسی جانی مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی، لوگوں میں شدید خوف و ہراس کی فضا**

سرینگر (اے ایف پی) غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں وکشمیر کے ضلع ڈوڈہ میں جمعرات کی صبح زلزلے کے ہلکے جھٹکے محسوس کئے گئے ہیں۔ کشمیر میڈیا سروس (بقیہ 08 صفحہ 03 پر)

## پشاور، موٹر سائیکل چوری کرنے والے ملزم کو گرفتار کر لیا

پشاور (صباح نیوز) تھانہ شہید گلفت حسین پولیس نے شہر کی تنگ و تاریک گلیوں و تجارتی مراکز سے موٹر سائیکل چوری (بقیہ 09 صفحہ 03 پر)

# جامعہ پونچھ سپلائی کیمپس میں جموں کشمیر نیشنل سٹوڈنٹس فیڈریشن کی آرگنائزنگ کمیٹی کی تشکیل

**امن حبیب آرگنائزر، جنید اشفاق، عزیز حلیم، اویس طارق، توصیف شفیق، صالح عباسی، عبداللہ ریاض ممبران نامزد**

**این ایس ایف ملک گیر مہم، طلبہ کیلئے جدوجہد کا وہ راستہ، طلباء موجود مسائل حل کروانے میں بھرپور کردار ادا کر سکتے ہیں، بدر رفیق**

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) جامعہ پونچھ سپلائی کیمپس میں جموں کشمیر نیشنل سٹوڈنٹس فیڈریشن کے زیر اہتمام اہم اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ اس اجلاس میں این ایس ایف جامعہ پونچھ سپلائی کیمپس کی آرگنائزنگ کمیٹی بھی تشکیل دے دی گئی۔ آرگنائزنگ کمیٹی میں امن حبیب کو آرگنائزر جبکہ جنید اشفاق، عزیز حلیم، اویس طارق، توصیف شفیق، صالح عباسی اور عبداللہ ریاض کو ممبران آرگنائزنگ کمیٹی نامزد کر دیا گیا۔ آرگنائزنگ کمیٹی سے جنرل سیکرٹری مین کیمپس عبدالوہاب نے حلف لیا۔ اس اجلاس سے ایڈیٹر 'عزم' بدر رفیق چیئرپرسن سٹی کیمپس علیزہ اسلم، چیئرمین مین کیمپس عادل خان، جنرل (بقیہ 26 صفحہ 03 پر)

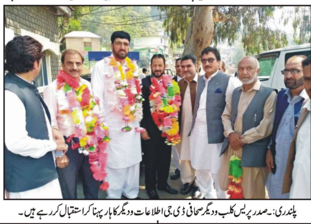

پلندری:۔ صدر پریس کلب و دیگر صحافی ڈی جی اطلاعات و دیگر کا ہار پہنا کر استقبال کر رہے ہیں۔

# چناری حریت رہنما کے پوسٹر پھاڑے جانے کا معاملہ طلباء تنظیموں کا شدید احتجاج جاری

**سرینگر مظفرآباد روڈ پر احتجاج اور دھرنا، حکومت آزاد کشمیر سے فوری پرنسپل انٹر کالج کے خلاف کارروائی کا مطالبہ**

**13 ستمبر کے روز ہم احتجاجاً سرینگر مظفرآباد روڈ اور انٹر کالج مکمل بند کرتے ہوئے شدید ترین احتجاج کریں گے، طلبہ**

چناری (خصوصی رپورٹر) پرنسپل انٹر کالج ہٹیاں بالا کی جانب سے کشمیری لیڈر سید علی شاہ گیلانی کی برسی پر نامناسب اور توہین آمیز رویہ کے خلاف احتجاج کے لیے دی جانے والی ڈیڈ لائن ختم ہونے کے بعد طلباء تنظیموں کا انٹر کالج ہٹیاں بالا کے سامنے سرینگر مظفرآباد روڈ پر احتجاج اور دھرنا حکومت آزاد کشمیر سے فوری پرنسپل انٹر کالج کے خلاف کارروائی کا مطالبہ۔ تفصیلات کے مطابق سید علی گیلانی کی برسی کے موقع پر انٹر کالج ہٹیاں کے پرنسپل جمیل شیدائی نے مبینہ طور پر یونیورسٹی کیمپس جہلم ویلی کے طلباء کو کالج ہال میں تقریب منعقد کرنے سے روکتے ہوئے بینر اور پوسٹر پھاڑ دیئے تھے یونیورسٹی کے طلباء مطالبہ کر رہے (بقیہ 10 صفحہ 03 پر)

## پاک کشمیر سویٹ ہوم کیڈٹ کالج راہاڑہ، رسم بسم اللہ 15 ستمبر کو منعقد ہوگی

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) آزاد کشمیر کا پہلا منفرد پاک کشمیر سویٹ ہوم کیڈٹ کالج راہاڑہ کے ایڈمن بلاک، ہاسٹل سمیت (بقیہ 12 صفحہ 03 پر)

## اکبر الہ آبادی، اختر شیرانی کی، جگر مراد آبادی کی برسیاں آج منائی جائیں گی

احمد یار (صباح نیوز) اردو کے معروف شاعر اکبر الہ آبادی کی 101 ویں، اردو کے نامور شاعر اختر شیرانی کی 74 ویں اور اردو کے مشہور شاعر جگر مراد آبادی کی 62 ویں (بقیہ 13 صفحہ 03 پر)

## پشاور، الخدمت فاؤنڈیشن، خیبر میڈیکل یونیورسٹی کے درمیان مفاہمت کی یادداشت پر دستخط

پشاور (صباح نیوز) خیبر میڈیکل یونیورسٹی (کے ایم یو) پشاور اور الخدمت فاؤنڈیشن خیبر پختونخوا کے درمیان سیلاب زدگان (بقیہ 11 صفحہ 03 پر)

چیف ایڈیٹر و پبلیشر عابد صدیق نے کوہسار پریس سے چھپوا کر بینک روڈ راولاکوٹ سے شائع کیا۔ فون 05824-445864 ، فیکس 05824-445865 ای میل dailydharti@gmail.com